Digitized By eGangotri

# متاعِ درد

قاضی ہلال دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# متاعِ درد

## (شعری مجموعہ)

تخلیق کار

قاضی ہلالؔ دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اپنے برادرانِ عزیز

قاضی منظور دلنوی اور قاضی حافظ دلنوی کے نام

کتاب چھاپنے کے لئے اکادمی آف آرٹ کلچر اور لنگویجز جموں و کشمیر کی طرف سے دیئے جانے والے مالی امداد کے لئے میں بے حد شکر گذار ہوں۔ کتاب کے مواد سے متفق ہونا اکادمی کے لئے ضروری نہیں ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جملہ حقوق بحقِ مصنّف محفوظ ہیں

کتاب : متاعِ درد
شاعر : قاضی ہلالؔ دلنوی۔ رابطہ 9906480442
سال اشاعت :
تعداد : 500
صفحات :
قیمت : تین سو روپے
کمپوزنگ : شاھین کمپیوٹرس مین چوک سوپور
پریس :

کتاب ملنے کا پتہ

۱)۔ کتاب گھر۔ مولانا آزاد روڈ سرینگر کشمیر
۲)۔ قاضی ہلالؔ دلنوی۔ دلنہ بارہمولہ کشمیر۔ 193103
۳)۔ رشید کانسپوری۔ کانسپورہ بارہمولہ کشمیر 193103
۴)۔ قاضی سیّد سجاد۔ دلنہ بارہمولہ
۵)۔ جناب دردؔ دہلوی۔ جعفر آباد دہلی

پبلشرز

قاضی منظور پبلی کیشنز۔ دلنہ بارہمولہ کشمیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## متاعِ سخن ''متاعِ درد''

جناب رشید کانسپوری کے توسل سے محترم قاضی ہلال دلنوی سے میرا غائبانہ تعارف ہوا۔ خط و کتابت کے علاوہ فون پر بھی رابطہ رہتا ہے۔ موصوف انتہائی منکسر المزاج، شیریں زبان اور ملنسار شخصیت کے مالک ہے۔ عمر اور علم کی زیادتی کے علاوہ اعلیٰ عہدے پر فائز رہنے کے بعد بھی مجھ کم معر، کم علم اور بے بساط کو عزت سے نوازتے رہتے ہیں۔ اِس کی تازہ مثال اس شعری مجموعے ''متاعِ درد'' میں میرے تأثرات کی موجودگی ہے۔ ''متاعِ درد'' کو اشاعت سے پہلے پڑھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کی شاعری کے علاوہ آپ کی ذاتی زندگی کے کئی رہنما پہلو بھی سامنے آئے جن کا اظہار اس مضمون میں کئے بغیر مضمون نامکمل رہے گا۔

بڑوں کے ساتھ ادب سے پیش آنے میں ان کا عہدہ یا ان کی عمر کا دخل بھی کارفرما ہوسکتا ہے لیکن کم عمر یا اپنے ماتحت کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ خالص حسن اخلاق کی بنیاد پر ہی ہوتا ہے، یہی حسن اخلاق کی کسوٹی ہے۔ اس کسوٹی پر محترم قاضی ہلالؔ دلنوی کھرے اترتے ہیں۔ جس کا بین ثبوت آپ کے شاگرد خاص جناب رشید کانسپوری اور ان جیسے قابل شاگرد ہیں جو آپ کی مدح میں ہمیشہ رطب اللّسان رہتے ہیں۔

انسانی فطرت ہے کہ جہاں وہ پیدا ہوتا ہے وہاں سے اسے قدرتی لگاؤ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہوتا ہے، دنیا کے کسی کونے میں چلا جائے اسے اپنی جائے پیدائش سے پیار ہوتا ہے اسی انسانی جذبہ کو علامہ اقبال نے ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا'' میں ظاہر کیا ہے لیکن یہ عشق جب ''فنافی الرسول'' کی منزل میں پہنچتا ہے۔تو شاعر کہتا ہے۔

میں بلبل نالاں ہوں، کشمیر قفس میرا — پاؤں گا سکوں دل کا، سرکارؐ کی بستی میں
ثنائے مصطفیٰؐ ہو کام جس کا — اسے خود ہی شفاعت ڈھونڈتی ہے
جو نبیؐ کی مدحتوں میں وقت گزرے اے ہلالؔ — میں نے ساری زندگی کا بس اسے حاصل کیا

حمدیہ اور نعتیہ کلام کے بعد قاضی ہلال دلنوی نے غزل کو خاص ترجیح دی۔ یہاں بھی ان کی فنکارانہ صلاحیتیں نظر آتی ہیں۔ وہ سلیس زبان میں شعر کہنے کو محبوب رکھتے ہیں اسی طرزِ ادا نے ان کے کلام کو بھی محبوب بنا دیا ہے۔ عروض کی باریکیوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے شعر میں روانی پیدا کرنا ایک مشکل ترین عمل ہے۔اس عمل کو قاضی ہلالؔ صاحب نے بڑی خوبصورتی سے انجام دیا ہے۔ آپ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

منزل ہے دو گام مسافر — ہمت سے لے کام مسافر
تپتے ہوئے صحرا کا میں تشنہ مسافر ہوں — دیوار نہ در کوئی سایہ نہ شجر بابا
انسانوں کی بھیڑ لگی ہے — لیکن ہر انسان ہے تنہا
ردائے حیا کو اڑا لے گئی — ہوائے زمانہ میں غیرت نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



اصنافِ شاعری میں غزل ایک ایسی صنف ہے جس میں بآسانی اپنے جذبات نظم کئے جاتے ہیں اسی لیے اکثر شعرانے اس صنف کو اپنایا اور اپنے فن کے جوہر دکھائے۔ قاضی ہلالؔ نے بھی اس میدان میں ایک تجربہ کار شہ سوار کی طرح اپنے فن کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسی تجربہ کا ایک اہم پہلو آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

شادمانی ہوتو حاصل ہیں ہزاروں مشغلے دل پریشان ہوتو ہوتی ہے بہ آسانی غزل
ولولے جاگے تھاک اک شعر سے جس کے کبھی مرثیہ اپنا بنا وہ جانی پہچانی غزل

حسد ایک ایسا موذی مرض ہے جو حاسد کو دنیا میں چین سے نہیں رہنے دیتا اور آخرت میں بھی حاسد کو سکون نصیب نہیں ہوگا۔ کہتے ہیں حاسد دنیا میں حسد کی آگ میں جلتا ہے اور آخرت میں جہنم کی آگ میں جلے گا۔

بگاڑے گا ہلالؔ حاسد ترا کیا خود اپنی آگ میں جل کر رہے گا

''متاعِ درد'' میں روایتی شاعری کے علاوہ جدید لب ولہجہ سے ہم آہنگ اشعار کی اچھی خاصی تعداد ہے جو قاضی ہلالؔ صاحب کی قادرالکلامی اور حالتِ حاضرہ پر مکمل نظر رکھنے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ مثلاً

نہ زر ہے پاس، نہ منصب، نہ تاج مانگنے کا خدا کا شکر ہے دستار تو سنبھالی ہے
ہے اہنسا کی تادیل کتنی عجب گائے محفوظ انسان خطرے میں ہے
جب تک ہے انسان سلامت انسانوں کا خون بہے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

عام طور سے کشمیری شعرا اور ادبا اپنی مادری زبان کے علاوہ اردو زبان سے بھی والہانہ عقیدت رکھتے ہیں۔ بعض کشمیری قلمکاروں نے تو اپنی شاعری کی ابتدا ہی اردو زبان میں کی ہے ان میں قاضی ہلالؔ دلنوی بھی شامل ہیں۔ البتہ کشمیری سخنوروں میں بہت کم قلم کار ایسے ملیں گے جو ہندی زبان پر دسترس رکھتے ہوں۔ زبان شناسی کا یہ فن محترم قاضی ہلالؔ دلنوی بخوبی جانتے ہیں۔ موصوف کی شاعری میں جگہ جگہ ہندی الفاظ بھی آپ کو نظر آئیں گے۔ یہ وہ خوبی ہے جس نے انھیں کشمیری ادبا اور شعرا میں ایک منفرد مقام پر لاکر کھڑا کر دیا ہے۔

''متاعِ درد'' میں حمد، نعت، غزل کے علاوہ قطعات، نظمیں، رباعیات اور دوہے کی موجودگی ہلالؔ دلنوی صاحب کی دیگر اصناف سخن پر پکڑ کا واضح اشارہ کر رہی ہیں۔

میں اس بے مثال شعری مجموعے ''متاعِ درد'' کی اشاعت پر قاضی ہلالؔ صاحب کو تہہ دل سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اردو حلقہ میں اس کو خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔ ان شاءاللہ

خیر کا طالب

دردؔ دہلوی

موبائل:9891195087

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## شاعرِ دلنواز: قاضی ہلالؔ دلنوی کشمیری

کشمیر ہمیشہ سے شعر وادب، ولایت اور سیاست کا ملجٰی رہا ہے۔ وہاں آج بھی اہلِ نظر اور صاحبِ بصیرت لوگ نظر آتے ہیں۔ سرزمین کے ایک دلنہ نامی گاؤں کے قاجی خاندان جن میں ایک گاؤں 'دلنہ' کا شمار خاص طور پر کیا جاتا ہے۔ یہ قریہ، بارہمولا اور سوپور معروف قصبات سے نزدیک ہونے کی وجہ سے علم وادب کا گہوارا بنا ہوا ہے، یہاں کی مٹی سے پیدا ہونے والا ایک اہم اور قابلِ قدر خاندان 'قاضی خاندان' کے نام سے مشہور ہے، جس میں بہت سے علماء، اطبا، شعرا اور رہنما پیدا ہوئے، جنھوں نے علم وہنر کی روشنی سے اس خط کو منوّر کیا ہے۔ قاضی ہلالؔ دلنوی بھی اسی خاندان کے چشم وچراغ ہیں جنھوں نے آج بھی علم وادب کا چراغ روشن کیا ہوا ہے۔ تعلیم وتعلم سے انھیں خاص لگاؤ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے انھوں نے پٹواری کی نوکری بھی ٹھکرادی اور پھر محکمہ تعلیم میں استاد کی حیثیت سے زندگی کا آغاز کیا۔ علم وادب سے پیشہ وارانہ نسبت قائم رہنے کی وجہ سے اسکولوں اور مدارس میں پڑھانے والے حضرات سے شاعری کی توقع زیادہ کی جاسکتی ہے کیونکہ انھیں وقت اور مطالعہ دونوں میسر ہوتے ہیں ہلالؔ دلنوی بھی اسکول میں استاد رہے اور تعلیمی لیاقت کو آگے بڑھانے کے ساتھ ساتھ شاعری کی طرف بھی مائل رہے۔ یہ بات باعثِ مسرت ہے کہ اب ملازمت سے سبکدوشی کے بعد ان کے کلام کا مجموعہ ''متاعِ درد'' کے نام سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چھپنے جا رہا ہے۔ اس مجموعے میں ہلالؔ دلنوی کا اتنا کلام اکٹھا ہو گیا ہے کہ وہ ایک دیوان کہلانے کے لائق ہے۔ اس مجموعے میں وہ ایک عمدہ، قادر الکلام شاعر نظر آتے ہیں، جنھیں ہر قسم کی صنف پر شعر کہنے کا ملکہ حاصل ہے۔ وہ ایک کہنہ مشق اور فنّی اور عروضی پابندیوں کو نبھانے والے شاعر ہیں۔ فن شعر اور اصول بلاغت سے واقفیت رکھنے والے زبانے میں کم ہوتے جا رہے ہیں ''متاعِ درد'' شاعری کا ایک قابل قدر نمونہ ہے۔ ان کے انتخاب میں اردو شاعری کی اصلی روح نظر آتی ہے۔ مجموعہ کی ابتدا خدائے لم یزل کی حمد سے کی ہے اور پھر اردو کی شعری روایت کے مطابق نعت و منقبت وغیرہ کو شامل کیا ہے۔ فنّی اعتبار سے وہ ایک پختہ شاعر ہیں لیکن فکر و خیال کے اعتبار سے وہ ایک خالص موحد اور خدا پرست انسان نظر آتے ہیں۔ اس لیے انھوں نے مجموعہ کی ابتدا ذاتِ باری تعالیٰ کی حمد سے کی ہے۔ حمد اور نعت، دونوں میں کامل مہارت رکھنا، اپنے آپ میں ایک کامل شاعر ہونے کا ادّعا رکھتا ہے، کیونکہ ان دونوں اصناف میں قدم رکھنا ہر کس و ناکس کے بس کی بات نہیں۔ ان کا دل توحید ربانی سے سرشار ہے اور وہ اسی عالم میں گنگنا اٹھتے ہیں۔

یارب جہاں میں تیرا ہی جلوہ ہے سو بسو  اہلِ نظر کو بس نظر آتا ہے تو ہی تو

ہلالؔ دلنوی، اللہ کی وحدانیت کا اعلان کرتے ہیں اور دنیا کو بتاتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھوں کعبے کی تعمیر کفر و ضلالت کے خاتمہ کا اعلان تھا۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



جہاں سے سارے عالم میں براہیمیؑ اذاں گونجی بجا توحید کا ڈنکا، زمانے نے اماں پائی
نہ پتّھر اور نہ چوپایہ، رہا مسجود اب کوئی بنا اک قصۂ پارینہ فرعونوں کی فرعونی
مشیّت کہ اللہ کا حرم تعمیر ہو جائے جہاں بھر کے لیے بس قبلہ عالم گیر ہو جائے

توحید الٰہی کے ضمن میں یہ شعر خاص کر ملاحظہ کریں۔

وہ واحد ہے، احد ہے وہ، وہی مولا ہے عالم کا صمد ہے وہ، وہی لاریب وشک ہے لاشریک اللہ

ایک رباعی حمد باری تعالیٰ میں ملاحظہ کیجئے

کوئی مے خانہ یا ساقی نہیں ہے کوئی بی ذات آفاقی نہیں ہے
نہ چھاؤں کا نہ سورج کا بھروسا بجز اللہ کچھ باقی نہیں ہے

یوں تو ہلالؔ دلنوی کی شاعری، کلامِ بلیغ کا نمونہ ہے لیکن ان کی شاعری کے جوہر اُس وقت کھلتے ہیں جب وہ نعتِ رسولؐ کہنے بیٹھتے ہیں۔ اس مجموعہ میں نعتوں کا انتخاب شامل ہے اسی سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاعر فدائے رسولؐ ہے۔ وہ رسول کریم ﷺ کا سچا عاشق ہے اور طرح طرح سے ان کے حضور شعری تحائف ارسال کرتا ہے۔ ان کا دل مکمل طور پر عشقِ رسولؐ سے سرشار ہے۔ انھوں ہے ایک مشہور مصرعہ کو تضمین کیا ہے۔

یا صاحب الجمالؐ ویا سیّد البشرؐ

اس مصرع کو ہر بند میں بار بار استعمال کر کے ایک طویل نظم کہی ہے جس کی وجہ سے یہ نعت ترجیع بند کا نمونہ بن گئی ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جھکتا ہے نامِ پاک ہی سن کر یہ میرا سر یا صاحب الجمال وسید البشرؐ
دل میں ہیں میرے آپؐ جگر میں بھی آپؐ ہیں ہیں بحر بر میں آپؐ گہر میں بھی آپؐ ہیں
چرچے جہاں میں آپؐ ہی کے ہر زبان پر یا صاحب الجمال وسید البشرؐ

انھیں نبی آخر الزماں ﷺ کی ذات پر کامل ایمان ہے کیونکہ ان کی ذات سے ذات خدواندی تک رسائی ممکن ہے۔ ہلالؔ دلنوی نے صاف صاف کہا ہے۔

جس نے پیارے نبیؐ کو جانا ہے با اسی نے خدا کو مانا ہے

''متاعِ درد'' کی خصوصیت یہ ہے کہ مجموعہ کا بڑا حصہ نعت رسول پر مشتمل ہے وہ حضور اکرمؐ سے خاص نسبت رکھتے ہیں۔ مجموعۂ کلام میں نظمیں، غزلیں، قطعات خاصی تعداد میں موجود ہیں لیکن نعتِ رسولؐ کی کثرت اور اس کا والہانہ انداز اس امر کی غمّازی کرتا ہے۔ قاضی ہلالؔ دلنوی ایک عمدہ نعت گو شاعر ہیں سادگی سلاست اور دل پذیر انداز کے چند قطعات ملاحظہ کیجئے۔

بس وہی با اصول ہوتا ہے جو فدائے رسول ہوتا ہے
جو وساطت رسول کی پائے وہ ارادہ قبول ہوتا ہے
ڈھونڈتے ہو اصول کی باتیں لو سنو تو رسولؐ کی باتیں
صبح سعادت صورت ہے سارا قرآن سیرت ہے
جس نے نبی کو جان لیا بس وہ خیر امت ہے

نعتِ رسول میں مدینہ ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ ہلالؔ دلنوی نے بھی مدینہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

منورہ کا ذکر اپنی نعتوں میں کیا ہے۔ ان کے عاشقانہ جذبات اور والہانہ خیالات کے مطابق ان کا دل عشق نبیؐ سے سرشار ہے اور مدینہ کی گلیوں میں اٹکا ہوا ہے۔ عشق رسول کی انتہا یہ کہ وہ جنت کے مقابلہ اپنا مدفن مدینہ منورہ میں پسند کرتے ہیں۔ کشمیر جیسی جنت نظیر ریاست میں خود کو مقیّد محسوس کرتے ہیں اور دل کا سکون روضۂ رسول کا قرب جوار محسوس کرتے ہیں۔ ان خیالات کو انھوں نے ایک نعت میں نظم کیا ہے اور اس کا عنوان انھوں نے "سرکارؐ کی بستی میں" رکھا ہے۔ کشھ اشعار اسی نعت کے ملاحظہ کیجئے۔

اک جشن ہے رحمت کا سرکار کی بستی میں — دل بہلے تو بہلے گا سرکارؐ کی بستی میں
وہ خطّہ کہ ہر ذرہ ہے نور بھرا جس کا — یہ دل ہے مرا اٹکا سرکارؐ کی بستی میں
طالب ہوں جنت کا، حوروں کا نہ غلما کا — مدفن ہو تو ہو اپنا سرکارؐ کی بستی میں
میں بلبل نالاں ہوں، کشمیر قفس میرا — پاؤں گا سکوں دل کا سرکارؐ کی بستی میں
ہر در سے ہلالؔ اب تو خالی میں پلٹ آیا — جو چاہوں گا پاؤں گا سرکارؐ کی بستی میں

انھوں نے دل میں جاگزیں محبتِ نبیؐ کو ہر اعتبار سے ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ مختلف نعتوں سے مختلف اشعار دیکھیں۔

آپ کی عظمت لاثانی — تاجِ نبوّت لاثانی
ہم گریبوں کے آسرا سنئے — یا رسولؐ خدا سدا سنئے

درود پاک کو ایک نعت میں مصرع کے طور استعمال کیا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پیارے نبی وہ بے بہا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ شاہنشہ دوسرا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
اے مفلسو! آؤ سبھی ایسے سخی ہیں وہ نبیؐ محروم کب کئی رہا صلِّ علیٰ صلِّ علیٰ
یہ دم ساتھ دے تب تلک یا الٰہی کروں جان ودل میں نثارِ مدینہ

ہلالؔ دلنوی کا ایک کمال یہ ہے کہ جان ودل نثار کرنے کے باوجود عشق رسولؐ میں مزید اضافہ چاہتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں۔

اے خدا عشق نبیؐ میں میرے برکت دے دے ہجر کا مارا ہوا ہوں مجھے قربت دے دے
ساتھ چھوڑے ہے میرا نطق وبیاں کیا لکھوں ہاں جو لکھوں تو بلاغت دے فصاحت دے

ظاہر ہے نعت، ہادی مطلق کی ثنا اور رہبرِ کامل کی مدح ہے، جو قوم سربراہ اور سیدھی راہ دکھانے والے ایسے میں نعت کے ساتھ ملت اسلامیہ کی زبوں حالی کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ہلالؔ دلنوی نے امت کی بیداری اور صحابہ کی تقلید کی خواہش کی ہے۔

جگائے امت خفتہ کا یا رب نظر وہ نیک ساعت کو ڈھونڈتی ہے
وہ ذوقِ بودؓ روشوقِ بلالؓ مری صبح سعادت ڈھونڈتی ہے

یہی رنگ ہلالؔ دلنوی کی غزلوں میں بھی موجود ہے۔ ایک شعر ملاحظہ کیجئے

یہ اور بات وار کا موقع نہ مل سکا مقتل میں لے کے ہاتھ میں تلوار میں بھی تھا

پروفیسر توقیر احمد خاں
صابق صدر: شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی
CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


## عرضِ مصنّف

زیرِ نظر میری کتاب ''متاعِ درد'' مجموعی طور پر میرا چھوتھا اردو شعری مجموعہ ہے۔ صحت کی ناسازی کی بناء پر زیادہ کچھ لکھنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔ لیکن اس کتاب کے لئے جناب دردؔ دہلوی اور جناب پروفیسر توقیر احمد خان (سابق صدر شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی) نے اپنی گرانبہاں آراء تحریر کر کے میری عزت افزائی فرمائی۔ اس لئے اِن حضرات کا شکریہ کرنا میرا فرضِ اوّلین بنتا ہے۔

کتاب کے مواد سے متعلق قارئین کرام کی رائے کا منتظر رہونگا۔

۲۵ اکتوبر ۲۰۱۷ قاضی ہلالؔ دلنوی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## حمد

جسم بھی تیرا جان بھی تیری تیرا بیش وکم اللہ
حرف ولفظ وبیان بھی تیرے اور قرطاس وقلم اللہ

ترے سمندر دریا تیرے اور یہ دشت وجبل تیرے
ہر شئے تیرے قبضے میں، وہ تیرا جاہ وحشم اللہ

نعمت کیا کیا دی ہے تو نے گنتی میں آئے گی کیا
تجھکو حمد وثنا سجتے ہیں لاکھوں اور پدم اللہ

تورات اور زبور صحیفے یہ انجیل کلام تیرا
آخر پر قرآن سی رحمت نازل کی محکم اللہ

نبیؑ ترے رسول بھی تیرے اور ولی کامل بندے
خاص الخاص محمدؐ آئے تیرا خاص کرم اللہ

فرش وعرش، زمین وزماں یہ دھرتی اپنی وہ آکاش
سب کچھ تیرے قبضے میں سب تیرے کیف وکم اللہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اب تک کتنے شدّاد اور فرعون جہاں میں آئے ہیں
تیری عظمت قائم ودائم ٹوٹا ان کا بھرم اللہ

میں مٹی کا ایک دیا ہوں جس میں ''نا باتی نا تیل''
یہ خورشیدِ درخشان دن کا تیرے نور سے کم اللہ

میں تو بشر ہوں شر ہے شامل میری ہر ہر حرکت میں
خیر کا طالب بن کر آیا قائم رکھنا دم اللہ

نظرِ کرم ہلالؔ پہ کرنا تیری عطا کا ہے محتاج
آیا ہے دامن پھیلائے آنکھیں بھی ہیں نَم اللہ

☆☆☆☆☆☆☆

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## مناجات

دُعا ہے اپنی بہ عجز وزاری اجابتوں سے نواز یا رب
شقاوتیں دُور کر دلوں کی سعادتوں سے نواز یارب
یہ جسم وجاں بھی تیری عطا ہے یہ رنج وراحت بھی تیرے بس میں
کدورتین اب مٹا غموں کی مسرّتوں سے نواز یا رب
یہ تندرستی یہ مال دولت عطا کئے تونے شُکر تیرا
نوارشیں کر وقوف دیدے عنایتوں سے نواز یا رب
حبیبؐ تیرا قریب ایسا کہ جو سب سے محبوب تر ہے تجھ کو
اسی کی رحمت بھری کی رفاقتوں سے نواز یارب
رقابتوں سے نہ کوئی رشتہ نہ ہو تعلق عداوتوں سے
ہو کوئی اپنا کہ غیر سب کی محبتوں سے نواز یا رب
تو بندہ پرور ہے تیری عادت ہے اپنے بندوں کے کام آنا
بصد ندامت میں آگیا ہوں عنایتوں سے نواز یارب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ہے دل بھی چھلنی جگر بھی زخمی عجب ہے یلغار دشمنوں کی
نہ کوئی ساتھی نہ کوئی ہمدم صلابتوں سے نواز یا رب
خزان ہے ، گلشن اُجڑ رہا ہے جھلس رہی ہے یہ ڈالی ڈالی
چمن چمن پُر بہار کردے تراوتوں سے نواز یا رب
ہیں کارواں کے امیر ایسے کہ قافلے کو بکھیرتے ہیں
جو متّحد قوم کو کریں ان قیادتوں سے نواز یارب
ہلالؔ میں بے زبان تیری ثناء کروں وہ کہاں لیاقت
قبول یہ میری عاجزی کر مروّتوں سے نواز یا رب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

## لَبَّیک اَللّٰھُمَّ لَبَّیک

جہاں سے سارے عالم میں براہیمیؑ اذاں گونجی
بجا توحید کا ڈنکا زمانے نے اماں پائی
نہ پتّھر اور نہ چوپایہ رہا مسجود اب کوئی
بنا اک قصّۂ پارینہ فرعونوں کی فرعونی

مشیّت تھی یہ اللہ کی حرم تعمیر ہوجائے
جہاں بھر کے لئے بس قبلہ عالم گیر ہوجائے

کیا تھا ٹکڑے ٹکڑے سر پھروں نے ابن آدم کو
بھٹک کر روشنی سے چل پڑے تھے راہ ظُلمت کو
یہ تھی اللہ کی مرضی کہ انسان پھر سے یکسو ہو
بَنائے قبلہ کعبہ کو جھکے بس ایک جانب تو

وہ اللہ باپ ہے جس کا نہ بھائی اور نَے بیٹا
وہی ہے خالق مخلوقِ عالم واحد و تنہا

تمہارے بُت تمہارے ہاتھ کے ترشے ہوئے پتّھر
بھلا معبود اور مسجود ہوسکتے ہیں یہ کیوں کر
گوارا کب اندھیرا تم سے ہو اے نور کے پیکر
خدا ہے وہ کہ جس کے قبضۂ قدرت میں خیر و شر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



چلے تثلیث نے تکثیر کی یہ سحر کاری ہی
بلا شرکت ہے اللہ وہ کہ جس کی خلق ہے ساری

جِلاتا ہے وہ سب کو اور وہی ہے مارنے والا
وہی خالق وہی مالِک وہی ہے ارفع واعلیٰ
اُسی کے ایک لفظِ کُن سے ظاہر ہوگئی دنیا
اُسی کے اک اشارے سے یہ خشک وتر فنا ہوگا

وہ واحد ہے اَحد ہے وہ وہی عالم کا ہے مولا
صمد ہے وہ وہی لاریب وشک ہے لاشریک اللہ

یہاں فرعون اور نمرود آئے بادشاہ کیا کیا
کیا ہر ایک نے دعویٰ کہ میں ہوں برتر وبالا
ملے سب خاک میں ایسے کہ سب ہی کا بھرم ٹوٹا
مٹا نام ونشان ایسا کہ عبرت کھا گئی دنیا

ہمیشہ سُرخ رُو ٹھہرے وہی اللہ کے بندے
جو تھے ایمان والے، عقل والے باصفا سچّے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## تو ہی سُو بسُو ہے

یارب جہاں میں تیرا ہی جلوہ ہے سُو بسُو
اہلِ نظر کو بس نظر آتا ہے تُو ہی تُو

بندہ ترا تو ظلم سے دبتا نہیں کبھی
ہر کر بلا سے آیا نکل کر یہ سُرخرُو

کُرسی کے پائے اس قدر مضبوط مت سمجھ
مغرور کو اب کون یہ سمجھائے میں کہ تُو

بُزدل تھے تب تو اب وہی نظروں میں سر پھرے
آنکھوں میں آنکھ ڈال کر کرتے ہیں گفتگُو

پتّھر لئے ہم ہاتھوں میں یونہی نہیں چلے
آزاد سگ قدم قدم پھرتے ہیں کُو بکُو

ایسا ہُنر دکھا گئے جمہوریت کے یار
تر آنکھ آنکھ چہرہ چہرہ ہے لہو لہو

گجرات سے تحفہ عجب کشمیر کو ملا
یاں دوست بنکے آئے وہاں تھے کُھلے عدُو

کر حق کی بات خوف نہ کھا اے ہلالؔ جب
یہ لگ چُکی ہے داؤ پر ملّت کی آبرُو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

کوئی میخانہ یا ساقی نہیں ہے
کوئی بھی ذات آفاقی نہیں ہے
نہ چھاؤں کا نہ سورج کا بھروسہ
بُجز اللہ کچھ باقی نہیں ہے

☆

وہی دریا میں وہ دشت و دمن میں
چمن میں وہ وہی سرو وسمن میں
اُسی کا جلوہ مہرو ماہ میں بھی
اُسی کا حُسن پھولوں کی پھبَن میں

☆

میں بھٹک رہا ہوں نفَس نفَس تُو قدم قدم مرا رَہ نُما
مجھے ناز تیرے کرم پہ ہے ترا آسرا ہے بھرم مرا

☆

تری بے پناہ عنایتیں مرے لب پہ پھر بھی شکایتیں
نہ کرم کی تیرے ہے حد کوئی نہ گھٹی ہیں میری شقاوتیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## تضمین

رَطب اللِّسان آپؐ کی مدِحت میں ہر بشر
ہے آپؐ ہی کے نور سے روشن یہ خشک وتر
جُھکتا ہے نام پاک یہ سُن کر ہی میرا سر
یا صاحب الجمال ویا سیّدالبشرؐ

دل میں ہیں میرے آپؐ جگر میں بھی آپؐ ہیں
یاں بحروبر میں آپؐ گُہر میں بھی آپؐ ہیں
چرچے ہیں آپ ہی کے یہاں ہرزبان پر
یا صاحب الجمال ویا سیّد البشرؐ

قرآں میں ذکر حق نے کیا ہے تو آپؐ کا
مومن نے جب بھی نام لیا ہے تو آپؐ کا
ہر نعت خواں نے آزمائے بے بہا ہُنر
یا صاحب الجمال ویا سیّد البشرؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


گلشن میں رنگ رنگ کے مہکے ہوئے ہیں پھول
پر آپ کا ہی رنگ کیا ذہن نے قبول
ہر رنگ میں بس آپؐ ہی لگتے ہیں جلوہ گر
یا صاحب الجمال ویا سیّد البشرؐ

حُبِّ نبیؐ سے ہوگیا محروم جو بھی دل
رسوا جہاں میں آخرت میں بھی ہے وہ خجل
عظمت ہے دو جہاں کی بس آپؐ کی نظر
یا صاحب الجمال و یا سیّد البشرؐ

دل میرا جب اُداس ہوا یا آئے آپؐ
کافور میرے غم ہوئے دل میں سمائے آپؐ
کیا خوب خوب آپؐ کی ہے ذات کا اثر
یا صاحب الجمال و یا سیّد البشرؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## نعت گُنگُنانا ہے

جس نے پیارے نبیؐ کو جانا ہے
بس اُسی نے خدا کو مانا ہے

عطر بیزی کرو مرے یارو
مجھ کو اِک نعت گُنگُنانا ہے

کر فدا مصطفےٰؐ پہ جان اپنی
تجھ کو فردوس میں جو جانا ہے

مستند ہے تیری عبادت بھی
دل نبیؐ کا اگر ٹھکانا ہے

تپتے صحرا سے چل مدینے کو
واں کا موسم بڑا سُہانا ہے

سبز گنبد کی شان مت پوچھو
دلفریب اس کا لہلہانا ہے

شاہ والاؐ کا خُلق کیا کہنے
دشمنوں کا بھی دل نشانہ ہے

خار اُس راہ کے گل تر ہیں
چل ہے دنیا کو یہ دکھانا ہے

''جس نے چھوڑا رسولؐ کا دامن''
ہوش والا نہیں دوانا ہے

سُرخ روئی ہلالؔ ہے اِس میں
دل محمدؐ سے بس لگانا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

☆

بس وہی با اصول ہوتا ہے
جو فدائے رسولؐ ہوتا ہے
جو وساطت رسولؐ کی پائے
وہ ارادہ قبول ہوتا ہے

☆

ڈھونڈتے ہو اصول کی باتیں
لوسنو تو رسولؐ کی باتیں
خار باتیں ہیں ساری دنیا کی
پر نبیؐ کی ہیں پھول کی باتیں

☆

صبح سعادت صورت ہے
سارا قرآن سیرت ہے
جس نے نبیؐ کو جان لیا
بس وہ خیرِ اُمّت ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## سرکار کی بستی میں

اک جشن ہے رحمت کا سرکارؐ کی بستی میں
دل بہلے تو بہلے گا سرکارؐ کی بستی میں

وہ خطّہ کہ ہردرّہ ہے نُور بھرا جس کا
یہ دل ہے میرا اَٹکا سرکارؐ کی بستی میں

طالب ہوں نہ جنت کا حُوروں کا نہ غِلماں کا
مدفن ہوتو ہو اپنا سرکارؐ کی بستی میں

میں بلبلِ نالاں ہو کشمیر قفس میرا
پاؤں گا سکوں دل کا سرکارؐ کی بستی میں

ذرّے بھی وہاں کے ہیں صدر شِک مَہ وانجم
ہے ایسا اثر مولا سرکارؐ کی بستی میں

فردوسِ بریں میں بھی جو ملنا ہے ناممکن
ہے نورکا وہ جلوہ سرکارؐ کی بستی میں

ہردَر سے ہلالؔ اب تو میں خالی پلٹ آیا
جو چاہوں گا پاؤں گا سرکارؐ کی بستی میں


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## اچھّا لگا

ذِکر یاروں سے مدینے کا سُنا اچھّا لگا
جب ارادہ کر لیا اس شہر کا اچھّا لگا

چل دیئے زادِ سفر عشقِ نبیؐ دل میں لئے
ہر قدم ہر مرحلہ ہر راستہ اچھّا لگا

دل میں طیبہ کی تڑپ نظروں میں روضے کا سماں
یوں تصوّر کا مہکنا، سوچنا اچھّا لگا

فخر یہ کچھ کم نہیں میں ہوں غلام مصطفےٰؐ
اور اپنا اس پہ اِترانا بڑا اچھّا لگا

سبز گنبد دیکھنے کو دل ادھر بیتاب تھا
دوریٔ منزل کا لیکن سلسلہ اچھّا لگا

جوش میں بھی ہوش اپنا ہم سفر تھا اے ہلالؔ
دم بدم لب پر مرے صلِّ علیٰ اچھّا لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## رحمت ڈھونڈتی ہے

دُعا اپنی اجابت ڈھونڈتی ہے
الٰہی تیری رحمت ڈھونڈتی ہے

میرے حصّے کی ساری معصیت اب
کرم کی تیرے لذّت ڈھونڈتی ہے

سلیقہ ہو عطا عُذرِ خطا کا
شبِ غم نور رحمت ڈھونڈتی ہے

ہمیں بھی اُن سعیدوں میں تو لکھدے
جنہیں تیری عنایت ڈھونڈتی ہے

جگائے امّتِ خُفتہ کو یا رب
نظر وہ نیک ساعت ڈھونڈتی ہے

وہ ذوقِ بوذرؓ وشوق بلالیؓ
میری صبح سعادت ڈھونڈتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



صلاح الدّین ایّوبی سا رہبر
یہ پارہ پارہ ملّت ڈھونڈتی ہے
جو مصروفِ عمل ہیں ان کو بے شک
سعادت اور نُصرت ڈھونڈتی ہے
ثنائے مصطفیٰؐ ہو کام جس کا
اُسے خود ہی شفاعت ڈھونڈتی ہے
ہلالؔ اسرارِ حق جس دل میں اُبھریں
دو عالم کی مسرّت ڈھونڈتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## لاثانی

آپ کی عظمت لاثانی
تاج نبوّت لاثانی

عرش بھی زیرِ قدم آیا
اتنی رفعت لاثانی

ماہ وانجم گردِ راہ
عظمت وقعت لاثانی

الکوثر جاگیر بنی
ادر سخاوت لاثانی

غارِ حرا کے روز وشب
تھی وہ خلوت لاثانی

دشمن تکتے راہ رہے
آپؐ کی ہجرت لاثانی

سات فلک عرش و کُرسی
سیر و سیاحت لاثانی

اُنؐ کا کلام ، کلام حق
انؐ کی مِدحت لاثانی

ہے وہ صورت بھی قرآن
اور وہ سیرت لاثانی

روزِ قیامت ایک ہلالؔ
انؐ کی شفاعت لاثانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## صدا سُنئے

در پہ سائل ہوں میں کھڑا سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے
ظُلمت شب نے آن گھیرا ہے
صاحبِ نورِ والضّحیٰؐ سُنئے

ہم غریبوں کے آسرا سُنئے
یا رسول خداؐ صدا سُنئے

ہر طرف آندھیاں ہیں طوفاں ہے
بیچ میں ناو اپنی لرزاں ہے
پیچھے کھائی ہے سامنے خندق
آپؐ جیسا مگر نگہباں ہے

ٹل ہی جائیگی ہر بلا سُنئے
یا رسول خداؐ صدا سنئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چرخِ گردوں ستم پہ آمادہ
ہر قدم پر عدُو ہے اِستادہ
دل میرا ڈوب ڈوب جاتا ہے
تابِ غم اب نہیں رہا زیادہ
حوصلہ کیجئے عطا سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے

کفر کی ہر طرف سے ہے یلغار
مومنوں پر جھپٹ پڑے اغیار
ہم ہیں مغلوب، عاجز و محکوم
کل جو غالب تھے مالک ومختار
پیش ہے سخت مرحلہ سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے

ہیں مسلمان اس لئے مظلوم
رِشتۂ باہمی ہوا معروم
بھول بیٹھے ہیں رازِ وَاعْتَصِمُو
ہوگئے اتحاد سے محروم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دن بدل جائیں التجا سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سُنئے

اُمّتی کتنا اب ملال سہیں
دکھڑا کس سے یہ پائمال کہیں
آپؐ ملجا ہیں آپؐ ماویٰ ہیں
آپؐ سے کیوں نہ عرضِ حال کریں

مصطفیٰؐ سُنئے مجتبیٰؐ سُنئے
یا رسولِ خداؐ صدا سنئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ

پیارے نبیؐ وہ بے بہا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
شاہنشہہ ہر دوسرا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
زینت زمانے کی وہی امید ہر نومید کی
شفقت کی ہیں جو انتہا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
ہیں بے کسوں کے یار وہ سب سے بڑے غم خوار وہ
وہ تاجدارِ انبیاء صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
اعداء نے بھی سمجھا امیں صادق کوئی ایسا نہیں
وہ پیکرِ جود و سخا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
کوثر عطا ان کو ہوا یہ بے بدل ہے مرتبا
صد مرحبا صد مرحبا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
اے مفلسو آؤ سبھی ایسے سخی ہیں یہ نبیؐ
محروم کب کوئی رہا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
وہ سربراہ انبیاء وہ مدّعاے اولیاءؒ
وہ مومنوں کی ہیں دُعا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ
عاشق ہلالؔ بس آپؐ کا ہر دم کرے ہے التجا
ٹوٹے نہ اس کا آسرا صَلِّ عَلےٰ صَلِّ عَلےٰ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## تاجدارِ مدینہؐ

شہہِ انبیاء تاجدارِ مدینہ فضا و فلک عطر بارِ مدینہ
تپش قہر کی میری بستی کا حصّہ رہے موسم ابربارِ مدینہ
منوّر منوّر زمین سے فلک تک مُعطرّ مُعطرّ دیارِ مدینہ
ہوا ہے مدینے کی جان بخش بے شک ہے کحل البصر وہ غبارِ مدینہ
حرم قبلہ لاریب سارے جہاں کا حرم کا ہے قبلہ دیارِ مدینہ
وہ گلہائے شفقت وہ دریائے رحمت عجب دلکُشا نور بارِ مدینہ
ان آنکھوں سے دیکھوں تمنّا یہی ہے وہ دربارِ عالی دیارِ مدینہ

یہ دم ساتھ دے تب تلک یا الٰہی
کروں جان و دل میں نثارِ مدینہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## رمضان کا مہینہ

ظُلمت میں اِک ضیا ہے رمضان کا مہینہ
رحمت کا سلسلہ ہے رمضان کا مہینہ

قرآن کیا ہے حق نے نازل اسی کی شب میں
کیا ماہِ بے بہا ہے رمضان کا مہینہ

رحمت کی بارشیں ہیں اس کے ہر ایک پل میں
خوش رنگ پُر فضا ہے رمضان کا مہینہ

ہر غم بدل رہا ہے اپنا مسّرتوں میں
ہر درد کی دوا ہے رمضان کا مہینہ

یوں تو ہر ایک موسم ہر ماہ ہے اُسی کا
رب نے پسند کیا ہے رمضان کا مہینہ

آباد مسجدیں ہیں رونق عجب گھروں میں
مولا کی وہ عطا ہے رمضان کا مہینہ

روزوں کی عید کا ہے کیوں انتظار لوگو
ہر روز عید کا ہے رمضان کا مہینہ

بس چاہئے قرینہ ہلالؔ مانگنے کا
رحمت یہ بانٹتا ہے رمضان کا مہینہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

شدّت شوقِ لقا

اے خدا عشقِ نبیؐ میں میرے برکت دے دے
ہجر کا مارا ہوا ہوں مجھے قربت دے دے

شدّت شوقِ لقا ٹھہری تمنّا دل کی
سرِّ مکنون ازل کی یہی فرحت دے دے

رفعتِ عرش بریں منزل اوّل جن کی
دلِ شیدا کو فقط اُن کی محبت دے دے

روز کے روز بڑھے اُن کی محبت کا خیال
سوزِ ایمان میں نئی تاب وحرارت دے دے

عقل معذُور سمجھتے سے ہے جسکے یارب
مرتبہ جانوں نبیؐ کا وہ بصیرت دے دے

ساتھ چھوڑے ہے میرا نطق وبیان کیا لکھوں
ہاں جو لکھّوں تو بلاغت دے فصاحت دے دے

سبز گُنبد کبھی ان آنکھوں سے دیکھوں جس دن
دم نکل جائے وہیں ایسی فضیلت دے دے

عاشقِ ختم رُسلؐ در پہ ہلالؔ آیا ہے
اب دکھا نورِ نبیؐ، بس یہی دولت دیدے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نبیؐ نبیؐ اوراد بنانا اچھّا لگتا ہے
نعت کا سُننا اور سُنانا اچھّا لگتا ہے

قرآن میں کیا خوب رفعنا لک ذکرک لکھا
مرے رسولؐ کا رتبہ پانا اچھّا لگتا ہے

جنت کا تم ذِکر نہ کرنا میرا بس مقصود
خاکِ مدینہ میں مل جانا اچھّا لگتا ہے

امّت کا تھا کون وسیلہ شفیع نہ ہوتے آپؐ
رب سے ہماری بخشش پانا اچھّا لگتا ہے

راہی شہرِ مدینہ کے نکلے دیوانہ وار
قدم قدم کانٹے چُبھ جانا اچھّا لگتا ہے

مانا ہم ہیں غافل لیکن وہ مایل بکرم
ان کے قدموں میں گرِ جانا اچھّا لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

ہوش اڑیں جب گُنبدِ خضریٰ دُور سے دیکھیں ہم
ایسے میں کچھ سوچ نہ پانا اچھّا لگتا ہے

طائف میں وہ زخمی ہونا ہمیں رُلائے خون
رحمت کے پر گُل برسانا اچھّا لگتا ہے

خوش قسمت دامانِ نبیؐ میں جن کو ملی پناہ
رَشک اُن کی تقدیر پہ آنا اچھّا لگتا ہے

ہم آئے ہیں آج دُوردوں کی لیکر سوغات
آپؐ کا سُننا اپنا سُنانا اچھّا لگتا ہے

گیت غزل اب تک تو یونہی لکھتے رہے ہلالؔ
نعتِ نبیؐ میں قلم چلانا اچھّا لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

میرا نبی ﷺ

لمحہ بھر بھی محو ہوتا جو نہیں دل سے کبھی
میرا ایمان بھی اسی پر ہے بقول جامیؒ
''بمقامے کہ رسیدی نرسد ہیچ نبیؐ''
رات دن ہے ذِکر جس کا یہ سکون قلبی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

آئے ہیں کتنے نبیؐ کتنے رسلؑ، پیغمبرؑ
عرش پیمانہ ہوا کوئی بُجز آنسرورؐ
بعدِ رب دونوں جہاں میں جو ہے سب سے برتر
اقتداء میں انبیاء جس کے صف آرا تھے سبھی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

بے شمار ان پر درود اور کہو لاکھ سلام
بھیج کر جس کو خدا نے دیا ہم کو انعام
در پہ جس کے ہیں کھڑے آس لگائے یہ غلام
مومنو دیکھو ہے جنت کا نشان جس کی گلی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ملی رحمت عاصیوں کو ہے شفاعت جس کی
رب نے ہم پر یہ عنایت کی ہے شفقت جس کی
دونوں عالم میں مثالی ہے یہ عظمت جس کی
امتی ہم بھی بنے جس کے بہ فضل ربی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

جس کے آنے کا بجا ڈنکا جہاں میں ہر سو
عادتیں جس کی مثالی بے بدل جس کی خُو
جس کے اخلاق نے پامال کئے سارے عدُو
تھا زبان پر جس کی ہر دم رب اِغفر اُمّتی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

اُن کی وہ عظمت وشوکت اور وہ جاہ وجلال
ان کی تعریف کرے کوئی بھلا کس کی مجال
تھر تھرا اٹھتا ہے جب نعت لکھے ان کی ہلالؔ
حق ادا جس کا کسی سے ہو نہیں سکتا کبھی

وہ نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ میرا نبیؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

## تضمین

حُسن جبین سے روشنی پاتے ہیں مہر و ماہ
سُن کر کلام اہل زبان بھی کہیں کہ واہ
اخلاق وہ کہ جن کو کہیں سب سے خُوبتر
''بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر''

لب وہ کہ برگِ گل سے بھی نازک حسین لب
جھکتے ہیں پھول شاخ کے دیکھو بہ صد ادب
لعل یمن ہیں شرم کے پانی سے تَر بتر
''بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر''

آدمؑ کو تیرے نام سے لغزش ہوئی معاف
سارے پیمبروں نے کیا ہے قبول صاف
تھے مرتبے سے تیرے نبیؐ سارے باخبر
''بعد از خدا بزرگ توئی قصّہ مختصر''

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## شاہنشہِ مدینہؐ

صبحِ بہار صورت شاہنشہِ مدینہؐ
قرآن تیری سیرت شاہنشہِ مدینہؐ

خیرالکلام باتیں خیرالانام فطرت
امّت یہ خیرِ امّت شاہنشہِ مدینہؐ

تیری نظیر کب تھی تیری مثال کب ہو
اے صاحبِ سعادت شاہنشہِ مدینہؐ

محتاج تیرے در پر اے دستگاہِ کوثر
ہم ہیں بصَد ندامت شاہنشہِ مدینہؐ

بے داغ ذات تیری اوصاف لامثالی
بے کدّ و بے کدورت شاہنشہِ مدینہؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تو صادق و امیں ہے تو رب کا ہم تشیں ہے

لا انتہا یہ عظمت شاہنشہِ مدینہؐ

زَر، زور اور زمین کا جو حرص دل سے پھینکے

اس پر ہے تیری رحمت شاہنشہِ مدینہؐ

لکھّوں میں نعت تیری مدحت تری کروں میں

ایسی کہاں لیاقت شاہنشہِ مدینہؐ

اے کاش تو بُلائے در پر ہلالؔ آئے

ایسی بھی ہو کرامت شاہنشہِ مدینہؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## شانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

کیا میری مدح ونعت کہاں شانِ مصطفےٰؐ
پروردگار بھی ہے نعت خوانِ مصطفےٰؐ

وہ بندہ بندہ ہوکے فرشتوں سے ہے بلند
پنہاں ہے جس کے قلب میں ایقانِ مصطفےٰؐ

جوخوش نصیب کشت نبیؐ کے ہیں خوشہ چین
ہیں تاجور وہی تو گدایانِ مصطفےٰؐ

مضمون کائنات کا تحریر جب ہوا
لکھا تھا حق نے پہلے ہی عنوانِ مصطفےٰؐ

وہ فخرِ کائنات بھی خیر الانام بھی
کیا کیا خطاب سجتے ہیں شایانِ مصطفےٰؐ

صُبحِ ازل جو نور کا جلوہ ہوا ظہور
جاری ابد تلک ہے بہ احسانِ مصطفےٰؐ

مجھ کو ہلالؔ اور کیا اعزاز چاہیئے
دل سے ہوں میں غلامِ غلامانِ مصطفےٰؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## ہمارا نبیؐ

بڑوں سے بڑا ہے ہمارا نبیؐ
شہہِ دوسرا ہے ہمارا نبیؐ

وراء الورا جس کو رتبہ ملا
وہ خیر الوراء ہے ہمارا نبیؐ

عطا ہوگیا رب سے کوثر جسے
وہ بحرِ سخا ہے ہمارا نبیؐ

اندھیروں میں چلتے ہیں ہم بے خطر
کہ نورِ ہُدیٰ ہے ہمارا نبیؐ

وہ راہوں میں نورِ یقین آپؐ کا
یہ دل کی ضیاء ہے ہمارا نبیؐ

سلاطین عالم ہیں در کے گدا
شہہِ انبیاء ہے ہمارا نبیؐ

نہ مرعُوب ہونا عدُو سے ہلالؔ
ترا آسرا ہے ہمارا نبیؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## خیالِ مصطفیٰؐ

کس قدر اُولیٰ خیالِ مصطفیٰؐ
عرش سے بالا کمالِ مصطفیٰؐ

چودھویں کا چاند مہرِ نیم روز
یہ جلال اور وہ جمالِ مصطفیٰؐ

معجزہ ہی معجزہ ہے سر بسر
لا عدُو کوئی مثالِ مصطفیٰؐ

روز وشب پڑھتا رہوں انِ پر درود
لمحہ لمحہ ہو خیالِ مصطفیٰؐ

ہے معطّر اور منوّر وہ زمین
ہو جہاں بس قیل وقالِ مصطفیٰؐ

دوسرا عاشق کوئی دیکھا نہیں
بے بدل ہے وہ بلالِؓ مصطفیٰؐ

لب پہ رکھنا اَلصّلوٰۃ و والسّلام
برنبیؐ اصحابؓ وآلؑ مصطفیٰؐ

مغفرت اُمّت پہ واجب ہے ہلالؔ
ٹالے کب اللہ سوالِ مصطفیٰؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## کملی والا نبیؐ

خدا نے اس قدر درجہ بڑھایا کملی والےؐ کا
ملا ہم عاصیوں کو بھی سہارا کملی والےؐ کا

نصیبوں والے درسِ زندگی پائیں جہاں جا کر
مدینے میں ہے قائم وہ اِدارہ کملی والےؐ کا

عروجِ آدمِ خاکی بھلا اس سے سوا کیا ہو
شبِ معراج چمکا وہ سِتارا کملی والےؐ کا

غمِ دنیا نہ فکرِ آخرت ہم کو ستاتی ہے
شفاعت پر سراسر ہے اِجارا کملی والےؐ کا

کبھی مایوس دیکھا ہے نہ ہم نے غم زدہ پایا
مقدّر کا دھنی ہے جو ہے پیارا کملی والےؐ کا

میری کشتی کو طوفانی ہوا گھیرے یہ ناممکن
کنارے پر لگادے گا اِشارا کملی والےؐ کا

مری اولاد میری جان سب اس ذاتؐ کے صدقے
ہلالؔ اپنا نہیں ہے کچھ، ہے سارا کملی والےؐ کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

رحمت کی جھلک

نورِ مُطلق سامنے تھا خیرہ کرتی تھی چمک
صدقے ان پلکوں کے ذرّہ بھر نہ لی ہرگز جھپک
کھو گیا ہے عقل کی ظُلمت میں انسان کس قدر
اے چراغ مصطفیٰؐ بس ایک رحمت کی جھلک
حَبس کا ہے قہر بادل میں نمی باقی نہیں
حَشر ساماں یہ زمین آتش فشاں ہے وہ فلک
زلزلے، طوفان، آندھی اور سیلاب بلا
سوچ لے ناداں قیامت کی ہے یہ ادنیٰ جھلک
تیری دولت تیری قوت کچھ تیری اپنی نہیں
قبضۂ قدرت میں اللہ کی سما سے تا سمک
پھول مرجھائیں چمن ویران ہونگے دیکھنا
بادِ پیما رنگ وبوئے زندگانی کی مَہک
فضلِ ربّی مت سمجھ جو روجفا کا مال وزَر
خون ناحق ہے یہ غافل ساتھ دیگا کب تلک
زندگی اِک دم ہے دم آیا نہ آیا اے ہلالؔ
تھام لے دامن نبیؐ کا راہِ حق سے مت بھٹک

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## نعت نبی ﷺ

لکھوں نعت نبیؐ میں بینوا کیا
اگر لکھوں تو ہوگا حق ادا کیا؟
نہیں ہوں واقفِ مفہوم و معنی
میں سمجھوں نعت آں خیر الوراءؐ کیا
ثنا سائی جناب مصطفیٰؐ سے
خدائی تک نہیں ہوگی رسا کیا
سند قرآن جن کی سروری کا
خدا توصیف خود کرتا ہے کیا کیا
ملے کیونکر نہ منزل مجھ کو آخر
نبیؐ میرے نہیں ہیں رہ نما کیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

تڑپنا ہجر میں طیبہ کے ہردم
سعادت اس سے بڑھ کر ہو بھلا کیا

ہر اک پہلو ہے لاثانی نبیؐ کا
''عبارت کیا، اشارت کیا ادا کیا''

شرف اللہ نے گر مکّہ کو بخشا
نہیں طیبہ بھی عظمت پاگیا کیا

زمین پر جن کا سایہ بھی نہ آیا
فلک پیمانہ تھے وہ مصطفیٰؐ کیا

کبھی دامن نہیں چھوڑا نبیؐ کا
ہلالؔ تم ہو کہیں بے آسرا کیا

☆

راہبر اور رہنما آقاؐ
پیشواؤں کے پیشوا آقاؐ
چارہ گروہ نبیؐ دو عالم کے
مومنوں کے ہیں مدّعا آقاؐ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

## نعت

بس نعت نبیؐ ہی سجے ذِکر خدا کے ساتھ
پڑھنا درود چاہیئے حمد وثنا کے ساتھ

ملتا سکون دل کو ہے ذکرِ نبیؐ کے بعد
پڑھیئے درود بھی مگر ہر اک دُعا کے ساتھ

ممکن نہیں کہ ردّ کرے گا مدّعا خدا
ہے شرط ہو توصیفِ نبیؐ التجا کے ساتھ

بھرتے ہیں دم جو پیرویٔ مصطفیٰؐ کا یاں
رکھتے ہیں بیر کیوں بھلا وہ اولیاء کے ساتھ

شاہنشہانِ دَہر کہاں مصطفیٰؐ کہاں
ذرّے کا کیا مقابلہ نورِ خدا کے ساتھ

میں یوں تو سانس لے رہا ہوں کاشمیر میں
دل ہے ہلالؔ میرا لگا طیّبہ کے ساتھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

صلِّ علےٰ نبیّنا

جن وبشر ملائکہ محوِ سلام رات دن
لکھتے ہیں نعتِ مُصطفےٰؐ اہلِ کلام رات دن
راہِ طلب کے راہبر و تشنہ جام رات دن
وِردِ زبان سبھی کے ہے خیرِ انامؐ رات دن

صلِّ علےٰ نبیّنا صلِّ علےٰ مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم
صلِّ علےٰ شفیعنا صلِّ علےٰ مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم

مہرِ مُنیر آپؐ ہیں ماہِ امید آپؐ ہیں
محورِ شوق بھی ہیں آپؐ مرکزِ دید آپؐ ہیں
آس کا جو چمن کھلے اُس کی نوید آپؐ ہیں
گنجِ گرانبہا کُھلے ایسی کلید آپؐ ہیں

صلِّ علےٰ نبیّنا صلِّ علےٰ مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم
صلِّ علےٰ شفیعنا صلِّ علےٰ مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

نورِ ضیائے والضُّحیٰ حُسن جبین سے ہے عیاں
اتنا بھی کیا کرم ہے کم، آپؐ امیدِ خستہ گاں
آپؐ شفیق ہیں سُنا، جاگی امیدِ ناتواں
نُور سے حق نے بھر دیا واہ دلِ دُور دخواں

صلِّ علیٰ نبیّنا صَلِّ علیٰ مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم
صلِّ علیٰ شفیعنا صَلِّ علیٰ مُحمّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

روشنیٔ قمر میں آپؐ، تازگیٔ سحر میں آپؐ
غنچہ و گل میں آپؐ ہیں پھلتے ہوئے شجر میں آپؐ
عاشقِ بے قرار کے خستہ دل و جگر میں آپؐ
آئے ہلالؔ کو نظر اُفق میں بحر و بر میں آپؐ

صلِّ علیٰ نبیّنا صَلِّ علیٰ مُحمّد صلی اللہ علیہ وسلم
صلِّ علیٰ شفیعنا صَلِّ علیٰ مُحمّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## سودائے مدینہ

سر میں میرے ہے یہ سودائے مدینہ جب سے
میں نے کچھ اور نہ مانگا کبھی اپنے رب سے

جب درِ ختم رُسُل پہ یہ میرا سر خم ہو
''یا نبی صلّ علےٰ'' چُھوٹے نہ میرے لب سے

ہوئی مدّت کہ بھڑک اُٹھا ہے یہ شعلۂ شوق
عالمِ حیرت وحسرت ہوا غالب تب سے

جو غمِ سُود و زیاں کی ہے حدوں سے گذرا
اس کی دنیا ہے عجب وہ ہے نرالا سب سے

اس قدر جاگی تمنّائے دیارِ محبوبؐ
نہ کوئی رشتہ سحر سے نہ تعلّق شب سے

دل میں ہیں آلِ نبیؐ، نظروں میں اولادِ علیؓ
کیا بتائیں کہ چمک اُٹھا مقدّر کب سے

''یا نبیؐ صلِّ علےٰ'' کہتے ہوئے دن گذرے
اور سجیں شام و سحر حمد وثنائے رب سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ارضِ مدینہ

محبوب خدا کو ہے جو ارضِ مدینہ ہے
انوار کا مرکز ہے رحمت کا خزینہ ہے

عظمتِ کی نشانی ہے شہرت میں ہے لا ثانی
خاتم کا نبوّت کے انمول نگینہ ہے

رتبہ اُسے بخشا ہے اللہ نے اَزل ہی سے
دنیا میں کہاں ایسی رونق ہے قرینہ ہے

اِسلام کی کشتی کو گرداب نے آگھیرا
ڈوبے نہ کبھی واللہ یہ ایسا سفینہ ہے

اُس شہر کے پھولوں کی خوشبو ہی نِرالی ہے
ان میں تو شہہِ دیں کا موجود پسینہ ہے

جس نور سے تاباں ہیں اجرام فلک ہر سو
نَے چاند نہ سورج ہے بس شمعِ مدینہ ہے

پڑھئے تو فقط نعتیں لکھئے تو مناجاتیں
دنیا میں یہی بہتر جینے کا قرینہ ہے

ارماں ہے مرے دل میں وہ دن بھی ہلالؔ آئے
مُنہ سے میرے جب نکلے "یہ دیکھ مدینہ ہے"

CC-0.Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## کرم یاد آنے لگے ہیں

تھپیڑے غموں کے ڈرانے لگے ہیں
میرا حوصلہ آزمانے لگے ہیں

مدینے کے جلوے نظر میں سمائے
میرا عزم وہمت بڑھانے لگے ہیں

نگاہوں میں پھرنے لگا سبز گنبد
گلستان عجب لہلہانے لگے ہیں

الٰہی مجھے بھی مدینہ بُلالے
زرو مال والے وہ جانے لگے ہیں

بڑی آزمائش میں صبرورضا ہے
کہ اپنے بھی مجھکو ڈرانے لگے ہیں

درِ مصطفیٰؐ سے پلٹ کر جو آئے
دُکھی ہیں ہمیں بھی رُلانے لگے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

نبیؐ ہیں شفاعت کے پیکر سراسر
کرم ہے، کرم یاد آنے لگے ہیں

کھلے پھول بادِ صبا ہے معطر
مدینے کے جھونکے سُہانے لگے ہیں

محمدؐ، مکرّم، مقدّس، مُعظّم
وظیفے یہی کام آنے لگے ہیں

مخالف نبیؐ کے رہے جو ہمیشہ
دمِ مرگ افسوس کھانے لگے ہیں

ہلالؔ محفل ذِکر شاہِ ہُدیٰ میں
سبھی نعت سرورؐ کی گانے لگے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## عظمت حسینؓ کی

اللہ رے وہ شان وہ عظمت حسینؓ کی
تسلیم کی جہاں نے قیادت حسینؓ کی

چرچا جہاں میں ہے ابھی ہر سو اسی طرح
ہے یہ بھی اک عظیم کرامت حسینؓ کی

رسوائیاں بنی تھیں مقدّر یزید کا
دونوں جہاں میں بڑھ گئی وُقعت حسینؓ کی

تنہا ڈٹے رہے جو ہزاروں کے سامنے
اللہ رہے یہ ہمت وغیرت حسینؓ کی

مومن پہ فرض ہے کرے آل نبیؐ کو یاد
پھر اس میں خاص طور شہادت حسینؓ کی

اس کو ہلالؔ حشر کا ہو خوف کس لئے
حاصل ہوئی ہو جس کو وساطت حسینؓ کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

منقبتِ حضرت فاطمۃ الزہراؓ

رحمتِ دوسرا سطوتِ فاطمہؓ
دو جہاں سے وراء رفعتِ فاطمہؓ

رشکِ مریمؑ ہے اور سارہؑ و ہاجرہؑ
صورت فاطمہؓ سیرتِ فاطمہؓ

فخرِ زہراؓ ہیں وہ والدِ دی حشم
اور سرتاج ہیں حشمتِ فاطمہؓ

گھر میں فاقے مگر روٹیاں بانٹنا
دیکھ چشمِ فلک، عظمتِ فاطمہؓ

ہاتھ چھلنی ہوئے چکیاں پیستے
اور بڑھتی گئی وُقعتِ فاطمہؓ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


دونوں عالم میں یوں مرتبہ پڑھ گیا
رب کو آئی پسند محنت فاطمہؓ

بس وہ خاتون جنت کی حقدار ہے
جس کو حاصل ہو کل قُربت فاطمہؓ

بانٹتے ہونگے حَسنینؑ روزِ جزا
باغِ فردوس ملکیت فاطمہؓ

مومنوں کے مُحب ہیں نبیؐ اور علیؓ
پیارے حسینؑ اور حضرتِ فاطمہؓ

یونہی نازاں نہیں ہے ہلالؔ اس قدر
رب نے کی ہے عطا مدحتِ فاطمہؓ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## فُرات سے

اب بھی ڈھونڈے ہے کربلا پانی
ہے لہو رنگ فُرات کا پانی

سینہ کو باں فرات ہے اب تک
لِشنہ لب کو نہ دے سکا پانی

شعلہ زن ہو فرات تابہ ابد
کیوں نہ اصغرؑ کو دے دیا پانی

شاہ عباس کی شہادت پر
مُہر تصدیق کر گیا پانی

جس کے قبضے میں کوثر و تسنیم
"ہائے اس کو نہ مل سکا پانی"

پردہ اس راز سے نہ اُٹھ پایا
کیا تھا کیسا تھا کیانہ تھا پانی

شہداء پر لگی جسے قدغن
خونِ نا حق تھا وہ نہ تھا پانی

آبِ کوثر کے ہیں قسیم ہلالؔ
بند جن پر کیا گیا پانی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


## ہمارے خواجہؒ

شوق تھا دل میں بہت گذرے زمانے خواجہؒ
آج نکلا ہوں ترے شہر کو جانے خواجہؒ
عمر بھر تڑپا کیا داتا ترے در کے لئے
زائروں سے وہ سُنے تیرے فسانے خواجہؒ

بے زر و مال چلا شوق کی پُونجی لیکر
آ گیا در پہ ترے بھاگ جگانے خواجہؒ
آج قسمت میری جاگی آج نازاں ہوں بہت
جیسے پائے ہوں جہاں بھر کے خزانے خواجہؒ
اب بھی رِستے ہیں جو اپنوں نے دیئے ہیں مل کر
آج بھر آئینگے وہ زخم پرانے خواجہؒ
وہ سیاہ رُو ہے جہاں میں سرِ محشر بھی حقیر
جو تیری عظمت و رِفعت کو نہ مانے کواجہؒ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

غم کا عادی اپنا سینہ لگتا ہے
رو رو کر اب اچھا جینا لگتا ہے

بادِ مخالف کی ایسی یلغار ہوئی
بیچ بھنور میں اپنا سفینہ لگتا ہے

باتیں بس باتیں ہی باتیں واعظ کی
درد سے خالی اس کا سینہ لگتا ہے

پھولوں کے بدلے یہ کانٹے بھیجے ہیں
اپنے پَن کا نیا قرینہ لگتا ہے

یا تو شوخ جوانی اپنی بیت گئی
یا چُغلی کھاتا آئینہ لگتا ہے

کس کا ساتھ ہلالؔ زمانہ دیتا ہے
یہ بہُروپی بڑا کمینہ لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## اے میرے وطن

اے میرے وطن ناشاد وطن

مضمون وہ دریا بُرد ہوا۔ ٹھہرا ہے غلط عنوان وطن
مہجورِ وطن سے کہہ دینا۔ اُجڑا وہ نام ونشانِ وطن
اب خواب وخیال کی باتیں ہیں۔ وہ حُسنِ وطن وہ شانِ وطن

اے میرے وطن ناشاد وطن

وہ باغوں کی مُسکان بھری۔ پُر کیف فضائیں خاک ہوئیں
گھنگھور گھٹائیں ساوَن کی۔ مانندِ قبا سب چاک ہوئیں
چَھم چَھم وہ برسنے والی سب۔ برکھائیں دہشت ناک ہوئیں

اے میرے وطن ناشاد وطن

پنگھٹ اُجڑے ٹوٹے ہیں گھڑے۔ ہے شرم وحیا نیلام یہاں
پردوں کے پھر پرے بنتے ہیں۔ عُریاں ہے ہر گلفام یہاں
اک عیب شرافت ٹھہری ہے۔ بے راہ رَوی ہے عام یہاں

اے میرے وطن ناشاد وطن

اس دیس میں ظلم پنپتا ہے۔ یہ مجبوروں کی بستی ہے
مظلوم کا حصہ ظلم وستم۔ منصف کی کرسی خالی ہے
فریاد سُنے تو کون سُنے۔ عادل بھی خود فریادی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اے میرے وطن ناشاد وطن

اب شام پڑے ہی گلیوں میں۔ پُر خوف اندھیرا ہوتا ہے
گھر گھر میں ڈر کا سایہ ہے۔ آزاد لٹیرا ہوتا ہے
ویران فضا، رستے سُنساں۔ بھوتوں کا بسیرا ہوتا ہے
اے میرے وطن ناشاد وطن

نمرود یہاں کا حاکم ہے۔ شدّاد یہاں کا تاجر ہے
فرعون صفت ہر عالِم ہے۔ اور صاحبِ دولت قاہر ہے
خود ساختہ رہبر جو بھی ہے۔ مکّار ہے جھوٹا ساحر ہے
اے میرے وطن ناشاد وطن

شاداب وطن کی اب کوئی ۔ شادابی ہم کو یاد نہیں
ہے سامنے بس اِک ویرانی ۔ وہ دلکش وادی یاد نہیں
جنگل جھیلیں سب غائب ہیں ۔ بستی آبادی یاد نہیں
تھا اک دن تُو بھی رشکِ چمن
اے میرے وطن ناشاد وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مجھ سے رنگین بیانیاں سیکھو
کچھ فنونِ نہاں عیاں سیکھو

کام آئے گا راہ میں سب کے
ہم سے آئین کارواں سیکھو

زر پرستی میں تم ہوئے ماہر
زر لٹانے کی خوبیاں سیکھو

سیکھو دنیا سے زندگی کا سبق
ایک مت لنترانیاں سیکھو

ساز ٹوٹے ہیں وقت کے ہاتھوں
پھر بھی نغمہ سرائیاں سیکھو

مانا دشمن بدی کا خوگر ہے
تم مگر مت برائیاں سیکھو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

شعلہ فشاں اِدھر فلک اور وہ آتشیں زمیں
لاکھ الم، ہزار غم رہنا تو ہے مگر یہیں

لُٹ گئے میکدے سبھی، جام وسبُو الٹ گئے
اب نہ وہ بادہ کش ہے نے وہ خمارِ انگبیں

سازِ حیات بے سُرا راز حیات فاش ہے
گُل ہے چراغ بزم کا کھلتی نہیں سحر کہیں

خون کا رنگ بدل گیا آبِ رواں رگوں میں ہے
آنکھوں سے وہ لہو رواں ایسا کہ بس تھمے نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

دل کی تمنّا اور تھی تیری رضا کچھ اور ہے
میری وفاؤں کا صِلہ تو نے دیا کچھ اور ہے

تاریکیاں، تنہائیاں، محرومیاں، مجبوریاں
یہ بے رُخی اور یہ ستم، صبر و رضا کچھ اور ہے

مہر و وفا فِطرت میری، جور و جفا عادت تیری
ظلمت ہے کیا کیا روشنی یہ سلسِلہ کچھ اور ہے

احباب یاد آئیں کبھی، بڑھتی ہے دل کی بے کلی
ورنہ زمانے نے رکھا ہم سے روا کچھ اور ہے

تُو عقل میں اُلجھا ہوا میں یار میں ڈوبا ہوا
میں دیکھنے میں محو ہوں تو سوچتا کچھ اور ہے

فکر و سخن میں ربط ہی ٹوٹا ہے اب انسان کا
دل میں رکھا ہے اور کچھ پر بولتا کچھ اور ہے

یوں پُرسشِ احوال پر وہ پھیر لیتا ہے نظر
بیزار ہے جانے نہ کیوں میرا تقاضا اور ہے

دل میں ہلالؔ اب تک تیرے مہر و وفا کی روشنی
دفتر یہ ظلمت ہو گیا اب سلسلہ کچھ اور ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

چُپ یہ دھرتی وہ آسماں چُپ ہے
دل میں ہنگامہ ہے زباں چُپ ہے

مَے بھی ساقی بھی خُم بھی ساغر بھی
بزمِ رِندوں کی الاماں چپ ہے

سب کی آنکھیں چھلکنے کو تیار
بات کچھ ہے کہ نوحہ خواں چُپ ہے

کھول رکھا ہے سامنے دیوان
شعر خاموش ہیں بیاں چُپ ہے

مجھ پہ یوں مہربان ہے خاموشی
میرا کمرہ ہی کیا مکاں چُپ ہے

جس سے آرزدہ کوئی دل ہو ہلالؔ
کتنا بہتر ہے وہ زباں چُپ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



کج اداؤں کو نہ سینے سے لگانا آیا
بے غرض یاروں کو لیکن نہ بُھلانا آیا

زخم پر زخم لگے وہ کہ لہو بہتا ہے
پھر بھی دامن نہ زمانے سے چُھڑانا آیا

لب کُشائی بھی ہوئی ہم سے نہ اپنوں کے خلاف
ظلم سَہہ کر بھی مگر ساتھ نبھانا آیا

کون اس عہد میں سقراط بنا میری طرح
پی گئے زہر زمانے کو ہنسانا آیا

آندھیوں میں بھی رکھے کس نے جلائے یہ چراغ
کس کو پروانوں کی خواہش کا نبھانا آیا

ایک تم پر تھا رفاقت کا بھروسہ نہ رہا
ایک تم سے بھی سدا دل کو دکھانا آیا

چوٹ پر چوٹ لگی اپنوں کے ہاتھوں جو ہلالؔ
نہ کیا شکوہ نہ پتّھر ہی چلانا آیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

نخلِ امید مرجھا گیا دوستو
خاک اُڑاتی ہے بادِ صبا دوستو

شہرِ ماتم زدہ سخت تاریک ہے
روز و شب ظلم کا سلسلہ دوستو

آتشیں ہے فضا ہر طرف العطش
کربلا، کربلا، کربلا دوستو

آبلہ پا مسافر ہیں تاریک شب
اور رستہ ہے کانٹوں بھرا دوستو

کوئی امکان بظاہر نہیں صبح کا
ٹمٹماتا ہے شب کا دیا دوستو

کوئی گذرا ہے پہلے بھی اس راہ سے
دے رہا ہے پتہ نقشِ پا دوستو

میری بستی کے ہیں لوگ بھٹکے ہوئے
یوں تو ہر شخص ہے رہنما دوستو

ظالموں نے بنائے قواعد نئے
مانگے قاتل ہی اب خون بہا دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



لوگ ایسے جی رہے ہیں گھر کی دیواروں کے بیچ
گلستاں میں پھول ہو جیسے کوئی خاروں کے بیچ

گھرِ نہ جائے کوئی دشمن بھی ستم گاروں کے بیچ
جس طرح ہم نے گذاری زندگی پیاروں کے بیچ

رازِ دل کس سے کہیں کیسے گذاریں دوستو
خون چکا ہے سینۂ مجروح غم خواروں کے بیچ

لُٹ گیا ہے باغ سارا پُھول یوں مُرجھا گئے
بُلبُل دل پھنس گیا سُوکھے ہوئے خاروں کے بیچ

کب اُسے اِدراک ہو غم یا پریشانی ہے کیا
وہ جو ظالم ہنس رہا ہو درد کے ماروں کے بیچ

درد و غم کی تلخیاں یہ کم نہیں ہونگی ہلالؔ
ہم کو لکھا ہے ازل نے ظلم کے ماروں کے بیچ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



سر چُھپانے کیلئے کہتے ہو تم گھر چاہئے
ہم جنوں ساماں ہیں ہم کو دشتِ بے در چاہئے

آئینہ خانون میں بسنا اور پھر یہ سوچنا
سنگ باری کے لئے ہاتھوں میں پتھر چاہئے

ہے سِم قاتل بھی وافرِ دار بھی ہے سامنے
کوئی تو منصور یا سقراط خود سَر چاہئے

ہم گئے تو تھے مگر دریا بہت پایاب تھا
ڈوبنے کے واسطے گہرا سمندر چاہئے

مال وزَر کے یہ پُجاری ہیں بغاوت کیا کریں
سر پھروں کے ہاتھ اپنا کاسۂ سر چاہئے

یار کی دہلیز سجدے میں جبیں میری رہے
اے ہلالؔ اپنا تو بس ایسا مقدر چاہئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



عارفوں کی سوچ کا سرمایہ عرفانی غزل
میکدے میں قُلقلِ مینا ہے رندانی غزل

ولولے جاگے تھے اِک اِک شعر سے جس کے کبھی
مرثیہ اپنا بنا وہ جانی پہچانی غزل

نوجوانی کی حسین یادیں فقط آہیں کئی
ایسے میں اکثر بڑھاتی ہے پریشانی غزل

جب جوانی نے ''خدا حافِظ'' کہا صدمہ ہوا
غم غلط کرنے کو اب لکھتے ہیں روحانی غزل

شادمانی ہو تو حاصل ہیں ہزاروں مشغلے
دل پریشاں ہو تو ہوتی ہے بہ آسانی غزل

شاعری کا خاتمہ ان پر ہوا کب کا ہلالؔ
جو گئے ہیں چھوڑ کر بے جوڑ لافانی غزل

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



صحرا کی وادیوں سے اُلجھتی ہوا ہوں میں
بستی سے دُور ایک گُپھا کا دیا ہوں میں

میرا مکان، میرا نگر، میرے اپنے لوگ
سب اجنبی ہیں اور یہاں غیر سا ہوں میں

حاصل ہوئے تھے آپ کی قربت میں جو کبھی
اب بھی وہ زخم دوستو سہلا رہا ہوں میں

ایسا دَیار ہوں جہاں بستا نہیں کوئی
جو آج تک سُنی نہ گئی وہ صدا ہوں میں

سب قافلے مسرّتوں کے چل دیئے ہلالؔ
آلام کے ہجوم میں اُلجھا ہوا ہوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کربلا بھی ہے وہیں دریا جہاں — بس یہی ہے زندگی کی داستاں
توڑ کر کشکول اپنا دیکھ لے — فقر کا عالم ہے کتنا زَرفشاں
بادلوں کی باغ پر یلغار ہے — بجلیوں کی زَد میں ہیں سب آشیاں
قافلے کے ساتھ اب تو ہولیا — ڈر اُسی سے جو ہے میر کا رواں
دل کی حالت چُھپ نہیں سکتی کبھی — کھول یا مت کھول تو اپنی زباں
واہ رونق یہ تمہارے شہر کی — میرے گاوں کا مگر منظر کہاں

درسِ مکتب میں نہیں ممکن ہلالؔ
علم ہے دیدہ وروں کے درمیاں

## ایک شعر

حضورِ حق بہ امید عفوٗ جرم وخطا ہو، پر
نبیؐ کے حق میں لغزش بھی گوارا ہو نہیں سکتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

جو تشنہ لب ہے صحرا کو بھی اک دریا سمجھتا ہے
تلاشی نُور کا جگنو کو مَہپارا سمجھتا ہے

مرے آلام کا پردہ میرے چہرے کی شادابی
میرے دردِ جگر کو کب وہ بے پروا سمجھتا ہے

یزیدی ہو نظر جس کی یہاں ہر ایک انسان پر
وہ ہر اک فرد کو ڈر کر حسینؓ جیسا سمجھتا ہے

ہلالؔ اِک تُو کہ سطحِ آب ہی کو دُور سے دیکھے
کہاں غوّاص جو لطفِ تہہِ دریا سمجھتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



بیادِ نشاط انصاری مرحوم

وفات حسرت آیات 25 اگست 2002ء

ہر شخص آبدیدہ ہے ہر فرد دم بخود
ہر اک زبان پہ ہے فقط افسانہ نشاط

رہتی تھیں جس میں آٹھ پہر بس مسرتیں
حسرت کدہ ہے آج وہی خانۂ نشاط

تنہاؔ کا لاڈلا تھا اور اکبر کا آسرا
افسوس گیا چھوڑ کر ''کاشانۂ نشاط''

ہمدرد تھا فِدا کا اور شوکتؔ کا رہ نما
یونہی یہ لوگ بھی نہ تھے پروانۂ نشاط

منصورؔ اور ضمیرؔ کو بخشا ادب کا نُور
یوں جگمگا رہا ہے ادب خانۂ نشاط

رنگینیاں مزاج میں لیکن بصَد وقار
تھی دل کُشا طبیعت ندانۂ نشاط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



مرحوم میں چُھپی ہوئی تھیں ایسی خوبیاں
ماتم کُناں ہے دوست اور بیگانۂ نشاط
''حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا''
زندہ رہے گا دیرتک افسانۂ نشاط
زورِ قلم کہاں سے وہ آئے گا اے ہلالؔ
تحریر ہوسکے جو سب افسانۂ نشاط

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



عبرت انگیز کہانی میری
اور پھر وہ بھی زبانی میری

خواب تھی خواب میں گذری یارو
نغمہ زن چڑھتی جوانی میری

رفتہ رفتہ منجمد ہوتی ہے
شعلہ زَن شعلہ بیانی میری

مشتِ خاکسترِ پروانۂ شوق
رہ گئی شب کی نشانی میری

مجھے معلوم ہے اپنی اوقات
کیا گِنوگے ہمہ دانی میری

علم ہووے کہ عمل اپنا ہلالؔ
ہے عیاں بس ناتوانی میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



جب وہ یاں سے گذرا ہے

دل ماضی کو ترسا ہے

ندیا سُوکھی آشا سی

کیسا بہتا جھرنا ہے

تیری صورت کا نقشہ

اب بھی سوچ میں ڈھلتا ہے

ترکِ تعلّق کرکے بھی

کوئی رشتہ لگتا ہے

نفرت اور عناد حسد

میرے شہر کا تحفہ ہے

جورو جفا ہے جو بن پر

مہرو وفا بس قصۂ ہے

رستہ ہے پُر خار ہلالؔ

مجبوری ہے چلنا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جس نے دل کا درد جانا، راہ کو منزل کہا
زندگی کی اصل سمجھا ہے سخن کامل کہا

ناؤ ٹوٹی تھی بھنور تھا اور طوفانی ہوا
اہلِ ہمت وہ بھی تھے ہر لہر کو ساحل کہا

سادگی اس کو سمجھ یا خود فریبی کا اثر
ٹمٹماتے ایک تارے کو مہِ کامل کہا

بات کرنے کا سلیقہ بھی نہیں آتا جسے
یار لوگوں نے اُسے سب جان کر کامل کہا

وہ جوانی وہ حسین شام وسحر اپنی جگہ
عہدِ پیری کو شباب وشعر کا حاصل کہا

جو نبیؐ کی مدحتوں میں وقت گذرا اے ہلالؔ
میں نے ساری زندگی کا بس اُسے حاصل کہا واہ

دو شعر

یوں تو گرداب سے کشتی کو سلامت لائے
ریزہ ریزہ تھے امیدوں کے کنارے سارے

راہبر بن کے جو آئے وہی رہزن نکلے
کارواں لُٹ گئے رستے میں ہمارے سارے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آر پار

ہر آہ باغیانہ ہے دونوں طرف میاں
بدنام یہ دیوانہ ہے دونوں طرف میاں

مقصود اپنا فائدہ مطلوب اپنا فیض
انداز تاجرانہ ہے دونوں طرف میاں

میں اس کا مَدح خوان تو ہے ہم زباں
چلتا یہ آب و دانہ ہے دونوں طرف میاں

مشّاق راہزن ہیں برابر یہاں وہاں
پُرشکل رہبرانہ ہے دونوں طرف میاں

"دونوں طرف ہے آگ برابر لگی ہوئی"
یہ آتشیں زمانہ ہے دونوں طرف میاں

روتے رہے ہیں خون کے آنسو ہلالؔ ہم
دل دوز یہ فسانہ ہے دونوں طرف میاں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تھا ماضی کیسا حال ہے کیا مت یاد دلا دو اچھّا ہے
یہ بستی ایسی بدل گئی ، یہ بستی ڈھا دو اچھّا ہے

تم نے منظر بدلا بدلا دیکھا ہی نہیں یا بھول گئے
دل پر جو گذری سوگذری بس اب تو بُھلا دو اچھّا ہے

دن ڈوب گیا اور شام نے بھی اپنے سائے گہرائے ہیں
اے شب کے تارو تم بھی اب یہ دیپ بُجھا دو اچھّا ہے

بچپن معصوم تھا بھول گئے، دیکھی بھی جوانی یاد نہیں
وہ لُٹّو، جھولا، گیند، بَلا اب مت دُہرا دو اچھّا ہے

رستہ بھی وہی منزل بھی وہی پر ہم نہ ہمارے لوگ ہیں وہ
کس بھیس میں کس دیس میں ہیں کوئی تو پتا دو اچھّا ہے

بِکتے ہیں اپنے مکان محل ، یہ منظر، باغ، بہار، شجر
یہ جرم تو بس اپنا ہی ہے، منصف جو سزا دو اچھّا ہے

ڈھلتی شامیں، کھلتی صبحیں، وہ رِم جھم بارش کا منظر
اک ہوک سی اٹھتی ہے دل میں مت یاد دلا دو اچھّا ہے

آنگن کے پیڑ پہ وقتِ سحر وہ ہلالؔ چہکنا چڑیوں کا
جو ممکن ہو وہ بیتے دِن پل بھر لوٹا دو اچھّا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تاریک شب، بُجھے چراغ، ساز ہیں خموش
محفل ہماری حسرتوں کا اِک مزار ہے

موضوعِ خاص محفلِ یاراں کا عام ہے
غیبت میں جس کا ذکر ہو وہ عیب دار ہے

گردن کے کٹنے کا یقین مقتل میں ہو مگر
جُھکنے نہ پائے خوف یہ اس سے ہزار ہے

کوئی نوشتۂ ازل کو کب مٹا سکے
ہر چند آدمی بھی بڑا ہوشیار ہے

کچھ اس طرح سے داغ ہرے دل کے ہوگئے
جیسے ہلالؔ آنے کو فصل بہار ہے


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

آزادیِ چمن کا طلب گار میں بھی تھا
دامِ انا میں اپنے گرفتار میں بھی تھا

اے لالۂ خوں گشتہ جگر مجھ سے گلہ کیا
داغِ دلِ خوں گشتۂ اظہار میں بھی تھا

جب سامنے وہ آئے تو لب ہل نہیں سکے
مدّت سے ورنہ در پئے گفتار میں بھی تھا

یہ اور بات وار کا موقع نہیں ملا
مقتل میں لے کے ہاتھ میں تلوار میں تھا بھی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ناگفتہ داستان کا کردار میں بھی ہوں

ناکردہ معصیت کا سزاوار میں بھی تھا

اے بادِ صبا یوں نہ پلٹ میرے چمن سے

پھولوں کے حسن کا تو پرستار میں بھی تھا

دامن الجھ کے رہ گیا کانٹوں میں اے ہلالؔ

اس شخص کا اِک روز ورنہ یار میں بھی تھا

قطعہ

منصفِ شہر کو یہ کیا معلوم

کون مجرم ہے کون ہے معصوم

قاضیٔ وقت ہے ضمیر ترا

اور یہاں حرف حرف ہے مرقوم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تقدیر کے آگے ہے بے کار ہُنر بابا
ہر طور ہے دنیا میں مجبور بشر بابا

پُر خار یہ رستہ ہے اور رات اندھیری ہے
پاؤں میں پڑے چھالے اور حکم سفر بابا

یہ عشق کی دنیا ہے یاں جان کی بازی ہے
سر رکھ کے ہتھیلی پر میداں میں اُتر بابا

یہ رِیت ہے دنیا کی گذری ہے گذرنی ہے
تھوڑا تو سنبھل بابا تھوڑا تو سُدھر بابا

تپتے ہوئے صحرا کا میں تشنہ مسافر ہوں
دیوار نہ دَر کوئی سایہ نہ شجر بابا

اے راہ روِ بطحا ہمراہ مجھے لے چل
بیمارِ مدینہ ہوں تھوڑا تو ٹھہر بابا

افسانہ ہلالؔ اتنا ہے عمرِ گریزاں کا
کچھ آبلہ پا گذری کچھ خاک بسر بابا


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

منصف ضمیر ہے ترا کچھ تو خیال کر
جو بھی قدم اُٹھائے، اٹھا دیکھ بھال کر

امید صبح رکھ اسے آنا تو ہے ضرور
تاریک شب کا مت کسی صورت ملال کر

پت جھڑ نے بے لباس کیا ہے شجر شجر
فصلِ بہار! گُل بدامان ڈال ڈال کر

رہبر کے بھیس میں یہاں رہزن قدم قدم
اے راہرَو اپنے کو ذرا رکھ سنبھال کر

انمول شئے پوشیدہ ہی رکھتے ہیں خردمند
مت اس طرح نمائش حُسن و جمال کر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



خلوصِ دل بڑی بھاری خطا ہے
ہمارے عہد کا یہ فیصلہ ہے

بہت اونچے قدوں کو ماپ دیکھا
فقط بونوں کا یہ اِک سلسلہ ہے

نہیں آسان قدم آگے بڑھانا
مرا ماضی کڑی زنجیر پا ہے

گلے پتّھر دلوں سے مل چکا ہوں
لہو سینے سے اب تک بہہ رہا ہے

چُھبن جو پھول نے کانٹوں کی جھیلی
فقط مردم گزیدہ جانتا ہے

ہلالؔ ان کے قریب آتا ہوں جتنا
ہمارے بیچ بڑھتا فاصلہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

وادر یچے تھے کہیں بادِ صبا در آئے
مگر الزام میرے کمرے میں بَھر بَھر آئے

ہر قدم پر غم وآلام کے پتّھر آئے
سُن کے ہمدرد نمک ہاتھوں میں لیکر آئے

ہوئے بے گھر تو ستاتی رہیں یادیں گھر کی
بام ودر بوجھ بنے ہم جو کبھی گھر آئے

تھی تمنّا کہ فضا موسمِ گل میں بدلے
بادِ مسموم کے جھونکے ہی برابر آئے

ہم نے کس کس کے سئے زخم نہ پلکوں سے ہلالؔ
یار جب آئے لئے ہاتھوں میں خنجر آئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## زندگی

ایک تصویر اُبھری
کچھ حسین کچھ دُھندلکی
سخت چٹان
یا برگِ گل
لمحہ لمحہ بدلتی
جیسے گرگٹ
بنتی بگڑتی
بجھتی سلگتی
وہ تصویر حسرت
اب بھی
جلتے بجھتے
دیئے
سانس کی
تیز رفتار پر
ٹمٹماتے ہوئے
جانے
کس موڑ پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

چھوڑ جائیں، مگر
سامنا ہو تو
یادیں وہی
حسین پُر فضا
شوخ و شنگ
وہ جوانی کی
دیوانگی کی
طرب زا ساعتیں
آہ بن کر
اُبھرتی ہیں
اکثر
وہ زرد پتے
ہواؤں کی لرزش
خزاں کی تپش
میں
بکھرتے ہیں ہر سُو
جو رفتہ رفتہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



منزل ہے دوگام مسافر
ہمت سے لے کام مسافر

ساقی کی نیّت وہ جانے
لے لے بڑھ کر جام مسافر

تیرے عزم کے صدقے تیرا
قیدی ہوں بے دام مسافر

دور تلک پیچیدہ راہیں
صبر کا دامن تھام مسافر

تنہارہ کر بھی یاروں نے
مجھے کیا بدنام مسافر

اپنوں سے اخلاص کے بدلے
زہر ملا اِنعام مسافر

عشق کی دنیا مہر ومحبت
کفر نہ یاں اسلام مسافر

دل والا ہوں سب جھیلوں گا
جتنے دے الزام مسافر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

''وندِ زلہِ شین گلہِ....''

منجمد برف یہ سب پگھل جائیگی
اور ''چلّہ کلان'' بھی گذر جائیگا
موسمِ گُل کے دن لوٹ کر آئینگے
اورسورج کی گرمی بھی دیکھیں گے ہم
یہ بُزرگوں سے ہم نے سُنا بارہا
اپنے بچوں سے ہم نے کہا بارہا
سُن کے یہ مُژدۂ جانفزا خوش تھے سب
اور سچ مُچ یہ رُت جب بدلنے لگی

برف یخ بستہ پھر سے پگھلنے لگی
پر وہ سورج دہکتا انگارہ بنا
دھوپ کے نام پر آگ سی جل اٹھی
سبزہ سبزہ نہیں آتشیں تھی فضا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

بُو گلابوں کی تھی سب عفونت زدہ
یہ عفونت تھی انسان کے خون کی
جو یہاں سے وہاں دُور تک
پھیلتی ہی گئی، پھیلتی ہی گئی
خوش نما خوش نواہ وہ پرندے کہاں
ہر طرف نوحۂ غم، صدائے الم

ہر طرف گولیاں، خون کی ہولیاں
روح فرسا عجب شور تھا ہر طرف
دن ڈھلے ہی گھروں میں اندھیرا ہوا
بوڑھے بچے جواں دم بخود ہوگئے
شہر اور گاؤں، کوچے یہ بازار سب
ایک شہرِ خموشان کی تصویر تھے
رُت بہاروں کی یہ بھی عجب دیکھ لی
ہر طرف بس گلِ سُرخ کا سِلسلہ
کیسی نرگس کہاں ''ٹیکۂ بٹنی'' کھلے
سُرخ مٹی، زمین اور ہوا سُرخ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

سُرخ پانی ہے پتے شجر سُرخ ہیں
سُرخیاں صرف غائب ہیں چہروں کی اب
پھر بھی ارزاں مگر خون انسان کا
کیا کبھی رُت بہاروں کی پھر آئیگی
گیت نوروز کے "روف" وہ عیدین کے
میٹھی لیلا وہ شِور اترکی کی حسین
اور بِساکھی کے وہ خوش ادا بانگڑے
لوگ دہرائیں پھر سے کبھی کی طرح
لوٹ آئیں عجب وہ بہاروں کے دن
برف پگھلے تو جھومیں گے پیرو جوان

خون بہنا بہانا فراموش ہو
اور انسان انساں کے ہمدرش ہو
گذرے "چلہ کلان" سونٹھ پھر کھل اُٹھے
ہاں، ضرور آئینگے وہ بہاروں کے دن

موسم سرما گذرے گا برف پگھل جائیگی
سرما کے شدید ترین چالیس دن


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لمحوں کی مسکراہٹ برسوں رُلا گئی ہے
شبنم کی آرزو میں آنسو پِلا گئی ہے

یہ ظلمتِ شبِ غم تارے نِگل چکی ہے
وہ حشر کی تمازت سورج کو کھا گئی ہے

تنہائیاں قیامت، تاریک یہ شبِ غم
اُف! یادِ یار میری نیندیں اڑا گئی ہے

وقتِ سحر کسی کا دستِ سوال اُٹھا
کس نے کہا کہ خالی ایسی دُعا گئی ہے

عہدِ شباب گذرا تیرا ہلالؔ لیکن
شوخی مزاج کی نَے رنگیں ادا گئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کشش ہو کوئی گلستاں کے لئے
بچا کر رکھو کچھ خزاں کے لئے

نہ پردہ اٹھا اب بھی اس راز سے
ہم آئے کہاں سے کہاں کے لئے

ہے رِندوں کی محفل بڑے کام کی
سرِ شام پیرِ مُغاں کے لئے

لئے رحمتیں آئے پیارے نبیؐ
جہاں میں زمین و زماں کے لئے

تڑپتے ہیں سجدے صبیں میں ہلالؔ
مقدس اُسی آستاں کے لئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

دردِ دل ہم نے سنایا دیر تک
سُن کے ظالم مسکرایا دیر تک

دور جانکلا خوشی کا کارواں
پھر ہمیں ملنے نہ پایا دیر تک

جو بزرگوں سے سُنے تھے مشورے
کام آئے آز مایا دیر تک

میری وہ اِک دُعا لائی ہے رنگ
رات جو مانگی خدا یا دیر تک

مامتا ماں کی کبھی بھولے نہیں
یاد جب آئی رُلا یا دیر تک

کھل گیا اس کی اَنا کا سب بھرم
بُھوکے بچوں نے رُلایا دیر تک

بھولنا اس کو نہیں ممکن ہلالؔ
جس کو دل میں ہے بسا یا دیر تک

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

تم کو کیوں تڑپانا اچھا لگتا ہے
یا پھر دلکش کھیل ستانا لگتا ہے

پل پل اپنی عمر کا ہے اتنا تاریک
دہرائیں تو اِک افسانہ لگتا ہے

یاد تمہاری آگ سُلگتی سینے میں
تم آوگے خواب سُہانا لگتا ہے

وہ بھی دن تھے آنگن آنگن پھول کھلے
اس رُت میں گلشن ویرانہ لگتا ہے

برسوں بعد لیا ہاتھوں میں آئینہ
اپنا چہراہ بھی انجانا لگتا ہے

دیکھوتو ہے کل کی بات شباب ہلالؔ
سوچو تو پھر ایک زمانہ لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

تلاطُم خیز یہ بحرِ جہاں ہے
حُبابِ زندگی کا کیا بھروسہ

سحر آئے نہ آئے کون جانے
شبوں کی تیرگی کا کیا بھروسہ

یہ خوشبو اور رنگت دیدنی ہے
مگر کھلتی کلی کا کیا بھروسہ

شباب وشعر کی محفل غضب ہے
کسی کی دل لگی کا کیا بھروسہ

ہے جب تک گردِش ایّام جاری
یہاں غم یا خوشی کا کیا بھروسہ

سکوں سے گھر میں ہیں دو چار دن سے
غم آوارگی کا کیا بھروسہ

دکان تونے بڑھائی تو ہے ساقی
مگر تِشہ لبی کا کیا بھروسہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## قطعات

مرنے کو جی کرے نہ ہے جینے کا حوصلہ
لگتا نہیں یہ کوئی قرینے کا حوصلہ
گرداب، سخت آندھیاں ، غائب ہے ناخدا
ایسے میں دیکھنا ہے سفینے کا حوصلہ

☆

آئینے میں آج دیکھا اجنبی چہرہ کوئی
میں نہ مانوں گا کسی صورت یہ ہے صورت مری
وہ کوئی بشاش چہرہ تھا کوئی کھلتا گلاب
یہ کوئی ٹہنی نظر آتی ہے مرجھائی ہوئی

☆

میرے سینے میں محبت کا سمندر موجزن
تیرے دل میں میں نے دیکھی کج ادائی مکروفن
فیصلہ یہ وقت کا مُنصف کبھی دے گا ضرور
ہے محبت کتنی سُندر پھیکی نفرت کی چُھبن

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

یوں تو بس لاجواب لگتے ہو
ایک کھلتا گلاب لگتے ہو

دائیں بائیں تمہاری کرنیں ہیں
چاند زیرِ سُحاب لگتے ہو

باتیں کرتے ہو خوشگوار، کبھی
آتشیں آفتاب لگتے ہو

کرتے ہو تو خلوص کی باتیں
اک پرانی کتاب لگتے ہو

منصفوں میں شمار ہوتے ہو
اس زمیں پر عذاب لگتے ہو

لگتے ہو تم ہلالؔ کیا ہی بھلے
مجھ کو خانہ خراب لگتے ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

جگ ہے کھیل تماشہ سائیں
کیا اس میں کھوجانا سائیں

اپنی کھوج لگانے نِکلا
کانٹوں کا تھا رستہ سائیں

یہ سنسار ہے ایک چھلاوا
تیرا ہے نہ میرا سائیں

مان محل پہ تاج سنگھاسَن
ایک سُہانا سپنا سائیں

تال نہ سُر بھگتوں کی دُھن میں
مَن کا تار بھی ٹوٹا سائیں

باہر چاروں اور اندھیرا
من کا دیپ جلانا سائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



یورب پچھّم، دکھّن، اُتّر
بس اِک رُوپ اُسی کا سائیں

سُندرسی مُورت کا مسکن
درپن دِل کا ٹوٹا سائیں

پُوجا، سُمرن، پاکھنڈ سارا
دان، دَیا، دکھلاوا سائیں

آج ہلالؔ سُنانے آیا
اپنا لیکھا جوکھا سائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آرام آتے آتے ہی آنا ہے دوستو
تازہ نہیں یہ زخم پُرانا ہے دوستو

دنیا بہت حسین ہے ہر جائی کی طرح
بس کام اس کا دل کو لُبھانا ہے دوستو

دن ڈھل چکا ہے رات بھی نزدیک آگئی
دل کا چراغ اب تو جلانا ہے دوستو

منزل ہے اپنی دور، تو انجان راستہ
کیسے کہیں کہاں ہمیں جانا ہے دوستو

شانوں پہ اب رہے نہ رہے، اس کا غم نہیں
سربس خدا کے آگے جھکانا ہے دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


## قطعات

نہ بُلبل ہے نہ کوئی گل چمن میں
نہیں کوئی کشش اب انجمن میں
خزاں نے باغ میں ڈیرہ جمایا
بہاریں کھو گئیں رنج و محن میں

پرندوں کو ڈراتا ہے یہ موسم
گلوں کی بُو چُراتا ہے یہ موسم
نہ وہ چھاؤں نہ پھولوں کا مہکنا
نئے رنگ آزماتا ہے یہ موسم

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

اپنے دوست مرحوم غلام احمد تابشؔ کی وفات حسرت آیات پر

دارِ فانی سے چل دیا تابشؔ
صفِ ماتم بچھا گیا تابشؔ

سُونی سُونی ہے محفل یاراں
دوستوں کو رُلا گیا تابشؔ

آنکھ پُرغم ہے دل ہے افسُردہ
یوں اچانک چلا گیا تابشؔ

سادہ دل سادگی کی زندہ مثال
کیا شگفتہ مزاج تھا تابشؔ

نُکتہ داں، نکتہ وَر، بلند خیال
تھا عجب رمز آشنا تابشؔ

اولیاء کا وہ والہ و شیدا
عاشقِ آلِ مصطفیٰؐ تابشؔ

جانبازِ ولیؒ کا شیدائی
منقبت خوان بے بہا تابشؔ


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یار یاروں کا ایک لاکھوں میں
اِک ہزاروں میں خوش ادا تابشؔ

نعت رگ رگ میں جسکی پنہاں تھا
وہ نبیؐ کا مَدَح سَرا تابشؔ

سختیوں میں نہ حوصلہ ہارا
مات مشکل کو دے گیا تابشؔ

جس کو ہر رنگ بے بدل پایا
ملنا مشکل ہے دوسرا تابشؔ

دو ہزار چھ تھا سَن مئی سترہ
سوئے جنت چلا گیا تابشؔ

پُر نہ ہوگا ہلالؔ جو برسوں
دے گیا ایسا اک خلا تابشؔ


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

زمانے سے مجھکو شکایت نہیں
شرافت کی کیا یہ علامت نہیں

مُرادوں کے ہیں پیڑ سُوکھے ہوئے
دُعاؤں میں کوئی تراوت نہیں

شنا سا طلب اپنی بستی میں ہوں
کہیں تو یہ شہرِ قیامت نہیں

رِدائے حَیا کو اُڑالے گئی
ہوائے زمانہ میں غیرت نہیں

تیری جیب کاٹی گئی راہ میں
دَیا یہ نہیں یہ سخاوت نہیں

یہ شورِ قیامت ہلالؔ اس قدر
دِل پُر سکون کی علامت نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

رات دِن چلنا پڑا ہے بے محابا دوستو
اُن کی گلیوں میں دِوانہ میں پھرا تھا دوستو

سنگ اندازوں کی بستی میں سنبھلنا ہے محال
اور کاندھے پر لئے شیشے کا سودا دوستو

کربِ خاموشی کو اب میں نے گوارا کرلیا
خوش نوائی کا نتیجہ دیکھ آیا دوستو

نقش کیا کیا پردۂ احساس پر اُبھرے، مِٹے
قصر کیا کیا تھے جنہیں کھنڈر بنایا دوستو

آندھیاں تو تھم گئیں لیکن ہوا رُکتی نہیں
شمع ساں اب بُجھ رہا ہوں رفتہ رفتہ دوستو

اپنے ہی پاؤں کی ہر آہٹ سے گھبراؤں ہلالؔ
دوستوں کی دشمنی وہ دیکھ آیا دوستو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہُوا اور ہوتا رہا امتحان کاغذ پر
اٹک گیا ہے نادان دھیان کاغذ پر

"قلم دوات میسر ہوئے ہیں جس دن سے"
بدن خلا میں لٹکتا ہے جان کاغذ پر

زمین پہ رینگتے یہ مُور ناتواں بندے
بھری ہے سب نے ہی اپنی اُڑان کاغذ پر

بِتائی رَن میں بزرگوں نے زندگی اپنی
بنا رہے ہیں لکیریں جوان کاغذ پر

ہمارے ہاتھ قلم ہونگے سر جُدا ہونگے
رہے گا ظلم کا لیکن نشان کاغذ پر

نہ ہم سے کہلواؤ اپنے ظلم کے قصّے
کہ لب خموش ہیں رکھی زبان کاغذ پر

سمجھ نہ پائیں اِشارے جو عقل کے اندھے
ہلالؔ رکھا ہے آتش فشان کاغذ پر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

واہ ان کو خوش بیانی مل گئی
کیا ہمیں کم بے زبانی مل گئی

بے خطر خطروں سے جو لڑتے رہے
تب کہیں یہ کامرانی مل گئی

بڑھتے بڑھتے بڑھ گیا خوابوں کا شوق
دن جُھلستا شب سُہانی مل گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

پھول بکھرے بُلبلیں خاموش ہیں
باغباں کو بس کہانی مل گئی

ہم نے جب تسکین دل کی بات کی
تحفتہً نا مہربانی مل گئی

فطرتاً ہم لوگ تھے سیماب پا
دم بَدم نقلِ مکانی مل گئی

شاعری کا فن جسے آیا ہلالؔ
شعر لکھنے میں رواتی مل گئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کیا خبر تھی دل لگا کر غیر کا ہو جائیگا
میری عُجلت کا غلط یہ فیصلہ ہوجائیگا

آج کے بازار میں اخلاص یہ چلتا نہیں
پھر میرا کھوٹا پہ سِکّہ کیا کھرا ہوجائے گا

مسکرایا تو لگا کتنا حسیں کتنا قریب
خول جب اُترا تو چہرہ بدنما ہوجائے گا

سوچتے رہنے سے منزل ہاتھ آئیگی کہاں
ہاں قدم پہلا اُٹھا طے راستہ ہوجائے گا

شانت رہ کر حوصلے سے کام لینے کی ہے بات
دھیرے دھیرے طے کٹھن ہر مرحلہ ہوجائے گا

بس نبیؐ کی رکھ محبت اپنے دل میں اے ہلالؔ
سُرخ رو محشر میں یوں پیشِ خدا ہوجائے گا

دو شعر

نہ اگلی سی شرافت ہے نہ وہ انسان باقی ہیں
مگر درسی کتابوں میں یہ سب عنوان باقی ہیں

رفاقت درسِ پارینہ محبت ہے کرم خوردہ
عداوت تازہ دم نفرت کے سب سامان باقی ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

قدم قدم گھائل نظر نظر زخمی
لہو لہو تارے سَحر سَحر زخمی

ملے تو کیسے ملے بھلا وہ منزلِ شوق
تھکے ہوئے رہَرو ہیں راہبر زخمی

میرے مُقدر میں ازل سے لکھّا ہے
زبان بیان وعمل دل وجگر زخمی

بس اک تمنّا تھی کہ گھر میسّر ہو
مکان ملا ایسا کہ بام ودر زخمی

زمین پہ اِک فردوس کہا گیا جس کو
ہے وقت کے ہاتھوں وہ کاشمر زخمی

رکھیں تو کس سر پر یہ تاج عزّت وجاہ
ہے جبّہ سائی سے ہر ایک سر زخمی

ہلالؔ مدت بعد یہ فصل گُل آئی
شگفتہ ارمان ہی ہوئے مگر زخمی


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جو بویا ہے وہی اب کاٹتا ہوں
خود اپنے ہی عمل کا سِلسلہ ہوں

کبھی دریا کا ساحِل بھی نہ دیکھا
ازل ہی سے سَرابوں میں پلا ہوں

کہاں سے کب کا نکلا سوئے منزل
نہ جانے کب سے رستے میں کھڑا ہوں

ہے اپنا ہاتھ اور خنجر بھی اپنا
خود اپنے آپ کو میں کاٹتا ہوں

یہ طُغیانی اُدھر غائب کنارا
بھنور میں بے بسی کے گھر چکا ہوں

برستے ہی نہیں سفّاک بادل
چمن کو خونِ دل سے سینچتا ہوں

جھپٹنے کی میری عادت نہیں ہے
پلٹنے کا مزہ لیتا رہا ہوں

میں صیّادوں کی زَد پر مطمئن ہوں
کہ سب میں رہ کے بھی سب سے جُدا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ارمانوں کے پیچھے ہم بھاگے ہر آن
جتنے اب تک نکلے باقی ہیں ارمان

گہما گہمی شور شرابا چاروں اور
بیچ میں لیکن دل بیچار اِک سُنسان

جن کی خاطر محل سجائے شیشوں کے
ہاتھوں میں پتّھر لے آئے وہ مہمان

اُن کے میرے بیچ ہے حائل اِک دیوار
کچے دھاگے سے نازک یا سخت چٹان

پیار خلوص محبت سچائی ایثار
باقی ہیں بوسیدہ کتابوں کے عنوان

کٹنی ہے اک ایسے مکان میں عمر ہلالؔ
نے کھڑکی نے دروازہ نے روشندان

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

آئی دیکھو آئی شام
دل کی فضا پر چھائی شام

دشت خیال کی ویرانی
دیکھا تو گھبرائی شام

یوون جیسی سوچوں پر
کیا کیا وہ مہکائی شام

صبح کا شورِ شرانگیز
ہم نے جوں توں لائی شام

روشن روشن راہوں پر
جانے کیوں گھبرائی شام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رستہ رستہ خار طلب
قدم قدم سُستائی شام

دریا، صحرا، دشت و جبل
چھوڑ کے دل میں آئی شام

وہ پھیلا پھیلایا دن
یہ سمٹی سمٹائی شام

کیسی ہلالؔ تیری دنیا
راس ہمیشہ آئی شام

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

یہ صحرا یہ تنہا گھر
تیرا میرا سب کا گھر

ہر اِک گھر میں شوربپا
ہر اک خالی اُجڑا گھر

بستی دیکھی بھالی ہے
کوچہ ہے نہ شناسا گھر

کاش کوئی آواز ہی دے
کاش لگے یہ اپنا گھر

اس بستی میں آج نہیں
ایک بھی ہنستا بستا گھر

دُکھ اور درد نے خوب ہلالؔ
اِک اِک کر کے گھیرا گھر

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ جانے اَنجانے لوگ
اپنے یا بیگانے لوگ

پانی مانگا پیاس بُجھے
آئے آگ لگانے لوگ

بیچ بھنور میں چھوڑ آئے
گھر لوٹے غم کھانے لوگ

اب اُترا ہے سب کا خول
اب ہم نے پہچانے لوگ

قدم قدم پر لکھتے ہیں
بڑے مُہیب افسانے لوگ

شمع حیات کی دھیمی لو
آئے پاس بُجھانے لوگ

بادل، بارش، دھوپ، ہوا
آئے ہیں اب اپنانے لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

آج ہر ایک انسان خطرے میں ہے
شاہ خطرے میں دربان خطرے میں ہے

ہے عدُو تاک میں کھیت کھلیان کے
شہری خطرے میں دہقان خطرے میں ہے

بُت گروں بُت پرستوں کے اس دور میں
بُت شکن ہے پریشان خطرے میں ہے

جان دینے کا یہ وقت ہے دوستو
جان سے بڑھ کے ایمان خطرے میں ہے

جاگو جاگو جوانان دین مُبیں
سارے جگ میں مسلمان خطرے میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

راہِ اسلام میں کام آئے اگر
یوں بھی ہر آن یہ جان خطرے میں ہے

ہے اہنسا کی تاویل کتنی عجب
گائے محفوظ انسان خطرے میں ہے

بے ضمیروں کو جا کر یہ پیغام دو
اب تعصب کی دوکان خطرے میں ہے

کہہ دو کہہ دو یہ اب غاصبوں سے ہلالؔ
تم سا ایک ایک شیطان خطرے میں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



بکھراو

وفاؤں کے سُر
بے سُرے ہو گئے
تار ٹوٹے
وہ مضراب کے
انگلیاں خونچکاں
زبان گنگ ہے مطربوں کی
مضطرب اہلِ محفل
شوخیاں معدوم
رقاصاؤں کی
تپش
العطش
لُو کی لپٹیں
بادلوں کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ترستا ہے
آکاش کب سے
جنازہ مسرّت کا
مسکراہٹوں کا

وہ جا رہا ہے
درد و غم اور آلام
کی ہے
یہ رِم چھم
ٹوٹی تسبیح کے
دانے بکھرے پڑے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

جان کا یہ پرندہ بِلا پیش وپَس
توڑ کر جارہا ہے بَدن کا قفَس

باغ بادِ خزاں نے اُجاڑے سبھی
پھول مُرجھا گئے رہ گیا خاروخَس

سونپ کر جن کو گھر کی حفاظت چلے
لُوٹ کر لے گئے سب وہ اہل ہَوس

جتنی رو رو کے بارش کی مانگی دُعا
ایک قطرہ نہ برسا ہے اب کے برس

ہم میں مفقود افکارِ فِکر ونظر
اپنے اسلاف تھے نُکتہ دان نُکتہ رَس

اب بھی قسمت سنورنے کی امیّد ہے
پیارے آقاؐ ہمارے ہیں فریاد رَس

جان کر کیا ہے انجام دنیا ہلالؔ
جانے کیوں لوگ ہوتے نہیں ٹس سے مَس

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



میرے پیراہن کی جانب رہ رہ کر کیوں دیکھو ہو
اپنے چہرے کے تم یارو کالے دھبے دھو ڈالو

اوروں کی تنقید کرو تم اس میں کوئی حرج نہیں
اپنے بھی اعمال کا تو مضمون کبھی اِک بار پڑھو

راہ میں ٹھوکر لگ جائے گی، گر جائے سر سے دَستار
جُھکنا جائز ہے اِک حد تک حد سے زیادہ یوں نہ جُھکو

مانا دولت، شہرت، ثروت، زینت ہے اس دنیا کی
جس سے اَنا کو ٹھیس لگے تم اُس چاہت کو ٹھکرا دو

ہر اک شخص پہ تکیہ کرنا ٹھیک نہیں ہے اب تو ہلالؔ
قُربت سے پہلے لوگوں کو پَرکھو دیکھو بھالو تو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

حُسن کے فتنے دائیں بائیں
عشق کے چرچے دائیں بائیں

نظروں پر پردے ہی پردے
آگے پیچھے دائیں بائیں

دل کی دنیا کتنی عجب ہے
زخم سمیٹے دائیں بائیں

بستی جن کو راس نہ آئی
بن بن گھومے دائیں بائیں

منظر منظر ایک اُداسی
صدمے صدمے دائیں بائیں

پھول بچارا چاک گریباں
بُلبل چہکے دائیں بائیں

چھوڑ ہلالؔ پرانے قصّے
اب کے فسانے دائیں بائیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

جو بہے ایک ہی قطرہ، دریا
ورنہ صحرا جو رُکے گا دریا

شوخیاں اپنی سمیٹے نکلا
شوخ، مُنہ زور مچلتا دریا

سِسکیاں، آہیں، لہو اور لاشیں
لے چلا بستی کا تحفہ دریا

کتنے طوفان دبائے دل میں
کتنا خاموش گذرتا دریا

اونچے کُہسار سے اُترا خود سر
سبز میدانوں کا شیدا دریا

سنگلاخوں سے بچائے دامن
سنگریزوں کو لڑاتا دریا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


گردشِ شام و سحر دیکھے ہے
کتنے قرنوں سے گذرتا دریا

تخت پر خاک نشین بٹھلائے
کج کلاہوں کو ڈبوتا دریا

مُڑ کے دیکھے نہ کبھی جا کے ہلالؔ
وقت ہے ایسا سُبک پا دریا

## دو شعر

وراثت سے ہم اپنی ہر قدم یوں ہٹتے جاتے ہیں
بزرگوں کی نشانی ایک اِک کر کے مٹاتے ہیں
ہمیں اسلاف کی قدروں سے گھن سی آنے لگتی ہے
پُرانے توڑتے ہیں اور نئے رشتے بڑھاتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## آئینہ

پھپھولا دل کا سینے سے یہ کاغذ پر نکالا ہے
ہلالؔ، اے دوست! تجھکو آج آئینہ دکھاتا ہے

ترے ہی واسطے مسدود ہیں رستے ترقّی کے
تجھے تو دشمن مکّار نے ہر سمت گھیرا ہے

زمین کی وُسعتیں مانا نہیں محدود ہیں لیکن
فقط تیرے لئے ہر سو غلامی کا اندھیرا ہے

اگر ہمت ہے بڑھ کر چھین لے دستِ تظلُّم سے
کہا کس نے کہ آزادی کا حق تحفے میں ملتا ہے

صفیں ٹوٹی ہوئی ہیں اور بکھرا کارواں سارا
غضب ہے پھر بھی تُو منزل کے ہر دم گیت گاتا ہے

ترے گلشن کا مالی ہی بڑا مکّار گلچیں ہے
جڑوں کو کاٹ کر یہ پھول کاغذ کے دکھاتا ہے

دئے جاتا ہے اک اک زخم مرہم کی جگہ ظالم
مداوا درد کا مظلوم کب دنیا میں پاتا ہے

سِسکتی چیختی انسانیت ہے سامنے سب کے
مداری وہ سیاست کا فقط ہنستا ہنساتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## ابھی انسان زندہ ہے

جانے کتنا خون بہے گا — اب کس کس کا خون بہے گا
تلواروں کی دھار ہے اچھی — ابھی تو اچھا خون بہے گا
گلیاں گلیاں لاشیں ہوں گی — دریا دریا خون بہے گا
سب کی رگ میں جاری تھا جو — اُس رشتے کا خون بہے گا
لالی چہروں پر آئے گی — جتنا جتنا خون بہے گا
پانی مہنگا اور بکے گا — اور بھی سستا خون بہے گا
گھٹنوں گھٹنوں رنگ جمے گا — رستہ رستہ خون بہے گا

جب تک ہے انسان سلامت
انسانوں کا خون بہے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

دل میں آگ، زبانی آگ
ظاہر آگ نہانی آگ

گرمی، شعلہ، چنگاری
چھوڑے خوب نِشانی آگ

گلشن بادِ خزاں کے نام
ہر جانب اَرزانی آگ

پانی آگ بُجھانا تھا
بھڑ کاتا ہے پانی آگ

اُف یہ موسم یَخ بستہ
واہ ایسی برفانی آگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ٹھنڈا یہ برفاب بدن
قاتل مَست جوانی آگ

پروانے کچھ تو کہہ دے
تُوفانی، یا فانی آگ

سُلگاتے ہیں گھر گھر دیکھ
شیخ برہمن گیانی آگ

تم سے ہلالؔ کوئی سیکھے
سینے میں دہکانی آگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

لوگ جو بے اصول ہوتے ہیں
راستے کی وہ دُھول ہوتے ہیں

جو ریا سے سجائے جاتے ہوں
وہ عمل نا قبول ہوتے ہیں

جیسی اعمال کی رکھو سوغات
دام ویسے وصول ہوتے ہیں

بزم یاراں میں بھی نہیں لگتے
دل جو یارو ملول ہوتے ہیں

ان حسینوں کے قُرب سے بچیے
یہ تو کاغذ کے پھول ہوتے ہیں

جن کی قسمت ہو آفتاب آسا
مَدَح خوانِ رسول ہوتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

جنگل، سبزہ، جھیل، گلستان سب افسانہ لگتا ہے
رستہ اور گلی ہی کیا گھر بھی انجانا لگتا ہے

ہوش وخرد اور خُلق و مُروت، علم وہُنر دیوانہ پن
جو جتنا زردار ہے اب اُتنا فرزانہ لگتا ہے

جام وصبو سب ٹوٹ گئے ہیں مئے وہ بکھری بکھری ہے
ساقی یہ بے ہوش پڑا اُجڑا میخانہ لگتا ہے

تیری یاد کی خوشبو دل میں کبھی مہک سی اُٹھتی ہے
ورنہ نگر یہ مایوسی کا ایک ٹھکانہ لگتا ہے

کل تک عقل و دانش کا جن کو لگتا تھا ایک مثال
آج ہلالؔ ان ہی یاروں کو بس دیوانہ لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے

واہ بچپن اک حسین کچّا کھلونا ایک خواب
موسمِ گل میں شجر کی شاخ پر کھلتا گلاب
ہے لڑکپن بُلبُل بے چین آتش زیرپا
بیقراری کی علامت دم بَدم بس اِضطراب

پھر جوانی موج مستی، زیب وزینت، بے خودی
یا خیال سربلندی ، یا فقط چنگ ورباب
جستجو و آرزو میں گرم رَو یا اس قدر
ہر قدم فکر وتجسّس بس خیالِ انقلاب

سوچ میں یا خدمتِ مخلوق کی ڈُوبا ہوا
یا فقط آمادۂ جنگ وجدل پادر رِکاب
یا ترنّم ریز نغموں کا لبوں پر زیرو بم
محفلِ یاراں میں یا ہاتھوں میں بس جامِ شراب

یا تصور میں کوئی ایمان شِکن زُہرہ جبین
یا نظر میں گل بداماں کوئی رشکِ ماہتاب
عہدِ پیری آخرت کی یاد وحشت موت کی
بے قراری دل میں اورصبح ومَسا خوفِ عذاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



ایک تصویرِ ندامت ، اِک مجسّم اِتّقا
ہاتھ میں تسبیح، لب پر ذکرِ حق فکرِ حساب
گرگِ ظالم صورتِ مظلوم نادان گو سفند
عاجزانہ سی ادائیں نرم اندازِ خطاب
یاں اگر اک عزت و آرام سے گذرے تو خوب
ورنہ پنساری کے ہاتھوں میں پھٹی پرانی کتاب

زندگی ہے صُبح کا سورج، دُپہری دھوپ تیز
زندگی ہے شام کا ٹھنڈا غروب آفتاب
اس جہاں کا آخرش انجام یہ دیکھا ہلالؔ
اک پشیمانی بُڑھاپا ایک نادانی شباب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# شاعری

ذہن کے عرشِ بریں پر ہے ظہور شاعری
دل وہ جنت ہے جہاں پلتی ہے حُور شاعری

لفظ بے ترتیب ہوں اُلجھے ہوئے جن کے خیال
ایسے میں کیا خاک اُبھرے گا شعورِ شاعری

اِک تصور اک مسرت اور اِک احساسِ زلیت
خود بخود ملتا ہے جب جاگے سُرورِ شاعری

دیکھنا مِٹ جائنگی سب وقت کی تاریکیاں
دل کے کاشانے میں جب پیدا ہو نُورِ شاعری

مَست ہو کر جب قلم مستانہ کرتا ہے رقم
ایسے میں جُھکنا بھی جائز ہے حضورِ شاعری

پَر شِکستہ طائرِ فکر وسخن اپنا ہلالؔ
تنگ دامانی زباں کی نَے قصورِ شاعری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

کیا کیا پتھر گلتے ہیں　　کیا کیا سورج ڈھلتے ہیں
وقت کے ظالم ہاتھ سدا　　کلیاں ، پھول مسلتے ہیں
ہنستے ہنستے بھی اکثر　　آنسو ساتھ نکلتے ہیں
کم ظرفوں سے مل کر لوگ　　ہاتھ برابر ملتے ہیں
ایسے بھی کچھ خطرے ہیں　　ٹالے لاکھ نہ ٹلتے ہیں
عشق کی پُر خم راہوں میں　　کم کم لوگ سنبھلتے ہیں

رنج وألم اور درد ہلالؔ
دل کے اندر پلتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

خطاؤں پر میری اپنی نظر ہے
یقیں ہے اے خدا تو چارہ گر ہے

مرے ہاتھوں سے چپّو گر چکا ہے
شکستہ ناو ہے میں ہوں بھنور ہے

ردا غیرت کی پھینکی ہے زمانے
تری بے غیرتی بھی کس قدر ہے

تمہیں کیا دوش دوں آلامِ دنیا
کہ بار دوش میرا اپنا سر ہے

ہلالؔ مانا کہ ہے بے مال بے زر
مگر دل کا غنی ہے معتبر ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

دشمن لئے تلوار ہے اور کوئی نہیں ہے
بس ایک دل زار ہے اور کوئی نہیں ہے

سُنسان اس ماحول میں جانے نہ کہاں سے
اِک گونجتی للکار ہے اور کوئی نہیں ہے

یاروں نے نہ جانے کہاں دم جا کے لیا ہے
دشمن پس دیوار ہے اور کوئی نہیں ہے

واعظ سرِ منبر وہاں جُنبیدہ سر ہجوم
منصور سرِ دار ہے اور کوئی نہیں ہے

میں کس کو تلاشوں کہ میری صف میں کھڑا ہو
کرنے کو عدو وار ہے اور کوئی نہیں ہے

جس نے بھی یہاں جیت لی ہے عشق کی بازی
وہ صاحب کردار ہے اور کوئی نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دوہے

ہرے بھرے پیڑوں کو دیکھ کے راز کُھلا یہ آج
کھلتے پھول اور ہریالی ہیں بادِ خزاں کی لاج

ہر موسم کے پیچھے پیچھے بھاگے ہم ہر بار
ایسی اِک رُت ہی گنتے عمر گئے ہم ہار

بنجارے نے گیت سُنائے مِلن کے ہر ہر دوار
میت کسی کا نہ بن پایا پھرا وہ اک سنسار

گلی گلی اور گاؤں گاؤں آدَر کا پر چار
مانو کا اپمان ہے جاری مانو ہے لاچار

یہ بھی میرا وہ بھی میرا سب جھوٹا جنجال
فانی یہ سنسار ہے پیارے آخر مایا جال

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


رات اندھیری آگے جنگل پاؤں میں ہیں گھاو
دِن بھر سویا رات چلارے یہ کیسا سوبھاو

دُکھ اور سُکھ ہے دھوپ اور چھاؤں پُرکھوں کی یہ بات
سورج کو نگلے گی آخر مُنہ کھولے ہے رات

لہو لہو یہ دھرتی اپنی لال ہوا آکاش
جیتے جی انسان ہے اب کے چلتی پھرتی لاش

سب ہی اِک دُوجے کے بھیدی سب آپس میں میت
یہ کیسا انیّاے کہ ہر سومَرن مارَن کی ریت

سب سادھو درویش سبھی ہیں مانو تا کے یار
مالا سب کے ہاتھ ہلالؔ پر سب کے بغل کٹار

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ہرادا میری غلط تھی فیصلہ سارا غلط
اُن کی محفل میں وہ جانا اور پلٹ آنا غلط

جو سُہانے خواب دیکھے سارے بے تعبیر تھے
اور تدبیروں کا اُن کے ساتھ ٹکرانا غلط

تیرگی سی تیرگی ہے راستے کے درمیان
جو بھی سوچا جو بھی جانا جو قدم اٹھا غلط

غم کی صدیوں پر مسرت کے رہے لمحے محیط
اِن ہواؤں کی اداؤں نے اُسے لکھا غلط

جستجو میں ان کی نکلا وَلولے دل میں لئے
میری عُجلت نے چنا میرے لئے رستا غلط

کس میں ہمت تھی کہ سُنتا قصۂ درد وَالم
سننے والا جو بھی تھا کہتا رہا اصلا غلط

ایک بوسیدہ عمارت سا کھڑا ہوں صحن میں
بام و دَر اُکھڑے مگر لگتا نہیں نقشہ غلط


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

دل کی دنیا بدل گیا کوئی
دل میں آکر نکل گیا کوئی

زندگی ہے کٹا پھٹا ساحل
کوئی ڈوبا سنبھل گیا کوئی

ایک تاریکیوں کا عالم ہے
کہیں روشن نہیں دیا کوئی

بزم یاراں ہوئی نہ جانے کیا
ایسے بکھرے نہ مل سکا کوئی

یوں تو باقی ہیں رشتے ناطے بھی
پرشنا سا نہ آشنا کوئی

دم بخود آج ساری محفل ہے
کاش جی بھر کے بولتا کوئی

ہنس رہے ہیں ہلالؔ اہل ہجوم
اور شاید بچھڑ گیا کوئی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

شہر میں شور ہے کیسا دیکھ
میرے گھر ہے پہرہ دیکھ

باہر بس اندھیرا ہے
روشن دل کی دنیا دیکھ

آئینہ ہے چکنا چُور
چہرہ ٹکڑا ٹکڑا دیکھ

دامن بھیگا بھیگا ہے
آنکھیں صحرا صحرا دیکھ

رہبر کا دھارے ہے روپ
رہزن بھیس بدلتا دیکھ

کانچ کی دیواروں کے بیچ
پتھر پاس نہ رکھنا دیکھ

سینے میں بھڑکی ہے آگ
اِک اِک سانس ہے شعلہ دیکھ

زہرِ ہلاہل تنہائی
اپنا ہے نوشینہ دیکھ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

دل کتنا بیقرار ہے بس دیکھتے رہو
شیریں سَمّ یہ پیار ہے بس دیکھتے رہو

ہر شئے ہے بے ثبات ہر اِک بات ہے ہَوا
پارہ ہے یا غُبار ہے بس دیکھتے رہو

اک دوسرے سے ملنے کا امکان ختم ہے
اونچی ہر اک دیوار ہے بس دیکھتے رہو

مالی گئے جو باغ کی کرتے تھے پرورش
گلشن یہ خار زار ہے بس دیکھتے رہو

ننگا بدن ہے پیٹ بھی خالی غریب کا
واں عیش میں سرکار ہے بس دیکھتے رہو

تبدیلئ ادب کا فقط نام رہ گیا
ذکرِ لب و رُخسار ہے بس دیکھتے رہو

سمجھے ہیں لوگ کھیل، مگر فنِ شاعری
کس درجہ یہ دشوار بس دیکھتے رہو

ہے شمسؔ یا آکاشؔ کہ رشیدؔ بس ہلالؔ
کوئی نہ ایسا یار ہے بس دیکھتے رہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

رُت بدلے تو؟

جیسا جُھلستا کل کا دن تھا ویسی سُلگتی آج کی رات
مُبہم مُبہم میری چُپ ہے بے معنی سی تیری بات

صحرا صحرا شعلہ بداماں وادی وادی چلتی لُو
رُوکھی پھیکی رُت پھولوں کی سُوکھی سُوکھی یہ برسات

تارے جلتے انگارے اور چانحد بگولہ آتش کا
تپتی دھرتی، جَلتے رستے، حبَس، قیامت کے لمحات

سُوکھا ساکھا دریا دریا پیاس کی شدّت زوروں پر
حدِ نگاہ سراب کی وُسعت جلتے بجھتے شہر دہات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


خار بداماں جنگل جنگل رستہ رستہ آتش بار
آبلہ پائی ساتھ لئے نکلے دیوانے راتوں رات

سورج تھک کر ڈوب چکا ہے دُور کہیں ویرانے میں
صبح نہ جانے کِس گھاٹی میں بھول گئی اپنی اوقات

فرق نہیں کچھ پڑنے والا بدلے بدلے موسم کا
آگ بُجھے کی رفتہ رفتہ صورت بدلیں گے صدمات

یَخ بستہ ماحول بنے گا بر فیلی آندھی کے بیچ
ایسی بدلتی رُت میں ہلالؔ نہ سمجھو کم ہونگے خطرات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ بستی ہیہات قیامت
جیت قیامت مات قیامت

مہر و محبت اک افسانہ
روز نئے حالات قیامت

دن کا پَل پَل حشر بداماں
لمحہ لمحہ رات قیامت

نَے آداب نہ طرزِ تکلّم
بچوں کی عادات قیامت

میرا جینا ایک کرامت
میرے یہ صدمات قیامت


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


گھور رہا ہوں دور خلا میں
کھوجتا ہوں آفات قیامت

مانگی تھی رحمت کی بارش
ڈھاتی ہے برسات قیامت

خالی ہانڈی اُبل رہی تھی
شہر میں تھے حالات قیامت

کیا نہ ہلالؔ سہا ہے تُو نے
تیری ہیں عادات قیامت

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## آدمی

ہے ہر ایک غم کا شکار آدمی
کوئی مجھ سا نہیں بیقرار آدمی

ایک مستِ مئے ہستئی بے بقا
کھویا کھویا وہ اک سوگوار آدمی

ایک عجز و ندامت کی تصویر ہے
ایک مغرور ہے پُر خمار آدمی

ایک ہے خونچکاں جاں بلب آدمی
ایک خنجر بدست خونخوار آدمی

ایک حاکم سا انجام سے بے خبر
بن کے بیٹھا ہے پروردگار آدمی

آدمی یہ بھی ہے آدمی وہ بھی ہے
یہ خزاں آدمی وہ بہار آدمی

کتنا نازان ہے دنیا کی اس زلیت پر
کتنا نازک ہے نا پائیدار آدمی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


ایک پژمُردہ گل شاخ دنیا پہ ہے
وہ جو دکھتا ہے باغ وبہار آدمی

جب سے قانوں محافظ درندوں کا ہے
آدمی کا بنا ہے شکار آدمی

کاش انسان بھی کوئی آتا نظر
ہر طرف ہیں یہاں بے شمار آدمی

بس وہی دوجہاں میں رہا سرخُرو
کرتا ہے آدمی سے جو پیار آدمی

ایک جھونکا ہے بادِ سحر کا ہلالؔ
بس چلا جائے گا شب گذار آدمی

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ہوا سرکش فضا خونخوار پیارے
سب اپنے آپ سے بیزار پیارے

سبھی کے لب زمانہ سی چکا ہے
غم دل کیا کریں اظہار پیارے

اُجاڑا وقت نے اجداد کا گھر
ہیں بوسیدہ درو دیوار پیارے

شبِ غم، ظلمتیں یہ بادو باراں
میں تنہا بر سرِ پیکار پیارے

ہم اپنوں میں یہاں ہیں اجنبی سے
نہ ہیں وہ یارنَے غم خوار پیارے

ضرورت ہے خریداروں کی مرہم
بھرے زخموں سے ہیں بازار پیارے

ہلالؔ اندھی گُھاؤں سے غموں کی
نکلنا ہے بڑا دشوار پیارے


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

میں کتابِ خستگی کا ہوں مسلسل ایک باب
یا کوئی سُر جو سُنائے بے سُرا ٹوٹا رباب

دھوپ کے تنکے کبھی آتے تھے امیدیں لئے
دل کو اب بہلا نہیں پاتا ہے پورا آفتاب

سرد آہیں، خشک آنکھیں، زرد چہرے، دل اُداس
بانٹتا ہے وقت کا داتا یہ دولت بے حساب

دل کو بہلانا ہواؤں کے بھروسے ہی پڑا
دے کے دستک کم سے کم کرتی تو ہیں نیندیں خراب

خواہشوں کا ہاتھ پھیلا یا شجر کے سامنے
کیا ملا؟ بے رنگ وبوبس نا امیدی کے گلاب

چل پڑا بے سمت رستے میں یہ بکھرا کارواں
راہزن رہبر کا اوڑھے ہے بڑا دلکش نقاب

گردشِ ایّام کا کیا خوب تحفہ ہے ہلالؔ
اِضطراب واضطرار وخوف و دہشت کا عذاب

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

تیرے آنے کا انتظار رہا
غم بُھلانے کا انتظار رہا
نیند تو آگئی ہمیں لیکن
خواب آنے کا انتظار رہا
جب بھی غم سے کبھی ملی فرصت
غم جگانے کا انتظار رہا
جو سنانے کا وعدہ کر بیٹھے
اُس فسانے کا انتظار رہا
عمر آنسو بہاتے ہی گذری
مسکرانے کا انتظار رہا
پھول پتی کہ پنکھڑی کہہ لیں
لب ہلانے کا انتظار رہا
شکوہ ان سے ہلالؔ کیا کرتے
جن کے آنے کا انتظار رہا


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


## دولت نامہ

دولت کے لئے اس دنیا میں انسان کو بیچا جاتا ہے
انسان تو کیا پیسے کے لئے ایمان کو بیچا جاتا ہے

مسجد پر مُلّا قابض ہے مندر کا برہمن مالک ہے
اللہ کی بولی لگتی ہے بھگوان کو بیچا جاتا ہے

گنبد کو سجایا جاتا ہے اور کلس ہے خالص سونے کا
گیتا کا سودا ہوتا ہے قرآن کو بیچا جاتا ہے

ایک ایک شلوک ہے سونے کا ہر ہر آیت ہے ہیرے کی
قِرأت کا نرخ مقرر ہے ویا کھیان کو بیچا جاتا ہے

دولت کے لئے سارے نیتا سب راہنُما اک جیسے ہیں
جنتا یوں بکتی ہے جیسے حیوان کو بیچا جاتا ہے

نیتا بھی مکھوٹے رکھتے ہیں جنتا بھی خول بدلتی ہے
نیلام وَچن ہوجاتے ہیں پیمان کو بیچا جاتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

یہ عزت کا شیدائی ہے اَیمان اُسے سویکار نہیں
عزت بھی بکتے دیکھی ہے اور مان بھی بیچا جاتا ہے

تسبیح کے دانے پھرتے ہیں مالا کے منکے گھومتے ہیں
دن دھاڑے ذکرِ اللہ ھوٗ اور گیان کو بیچا جاتا ہے

پیسہ پیسہ بس پیسہ ہی ہر طور کمانے کی دُھن ہے
آباد گھرنے بِکتے ہیں ویران کو بیچا جاتا ہے

دولت کے لئے اس دنیا میں کیا کیا نیلام نہیں ہوتا
یاں رشتہ ناطہ مات پِتا سنتان کو بیچا جاتا ہے

افسوس ہلالؔ کُھلی آنکھوں کیا کیا نہیں بکتے دیکھا ہے
سب دین دھرم کردار کرم ایمان کو بیچا جاتا ہے


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

یہ تو کہنے کی باتیں ہیں یارو ورنہ تنکوں کا کیسا سہارا
دوستوں کی کمی تو نہیں تھی وقت نے خول سب کا اُتارا
ہاتھ سے چھن گیا ہے کھلونا بھاری بستے نے بچے کو مارا
حدِّ صحرا وہ نظروں سے اوجھل یہ سمندر کہ غائب کنارا
اب یہ دیوار ہے گرنے والی کاش آنگن ہو روشن ہمارا
سنگ اَنداز گُل بیچتے پر سنگ فروشوں کو کب ہے گوارا

دامنِ دل ہی غم سے نہ چُھوٹا
ورنہ باغِ جہاں ہے دِل آرا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

آؤ تو کچھ بوجھ اُتر جائے سر سے
اشکوں کے میں ہار پرولوں گوہر سے

ہمّت دیکھیں تیری طوفانوں کے بیچ
ناؤ کنارے مت رکھ لہروں کے ڈر سے

چلتے رہنا راہ میں تھک کر بیٹھ نہ یوں
آندھی آئے، برف گرے یا مینا برسے

تیرنے والے ساحل کی امید نہ چھوڑ
مانا پانی گذرے ہے تیرے سر سے

منزل کی جانب تو نکلا بھیڑ کے ساتھ
غافل مت رہ بھیس بدلتے رہبر سے

اوّل روز سے کیا کیا سہتے آئے ہیں
پَل پَل ہم اِک حرف محبت کو ترسے

گھر سے نکلے روٹی دال لئے دل میں
فائل کاغذ ذہن میں لائے دفتر سے

اب تو ہلالؔ بھی کھویا کھویا رہتا ہے
مدت سے ہم اس کے ہنسنے کو ترسے


CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

کرنا ہے کر من کی بات　　بھول جا دولت دَھن کی بات
اپنا تو کوئی ملتا　　کرتے اپنے پن کی بات
آنکھیں برسیں ہیں چھم چَھم　　رُت جیسے ساون کی بات
تیری یاد شب غم میں　　ہے روزِ روشن کی بات
دنیا سکّوں کا ہے کھیل　　کون کرے نِردھن کی بات
کاسہ لیسی دل کی موت　　اَنا ہے من بھاوَن کی بات

اپنی دُھن میں مست ہلالؔ
یا ہے بھولے پن کی بات

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ترے عشق کا غم جو قسمت ہے میری
یہی بیقراری مسرّت ہے میری
چلا آرہا ہوں میں طوعاً و کرہاً
بُلاوا ہے تیرا سعادت ہے میری
غم وشادمانی سے پالا پڑا ہے
اسی سے تو قائم حرارت ہے میری
یہاں چھینا جھپٹی سے ہے کام چلتا
کروں کیا رہی یہ نہ عادت ہے میری
"جو مدّت سے تیرے میرے درمیان تھا"
نہ وہ راز کھولا شرافت ہے میری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

ایک ہوں قطرے سمندر میں بدل جاتے ہیں
ذرّے ملتے ہیں تو کہسار میں ڈھل جاتے ہیں
پتّیاں بکھریں تو پھولوں کا نشاں مٹتا ہے
سُر سے سُر ملتے ہی دل کتنے بہل جاتے ہیں

☆

دلوں سے پیار غائب ہوگیا ہے
حسین اظہار غائب ہوگیا ہے
نہیں ملتی اِدھر تسبیح مومن
اُدھر زُنّار غائب ہوگیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

سر فروشو سر ہتھیلی پر لئے آگے بڑھو
وار دشمن پر بہر جانب کئے آگے بڑھو
تم سبق اسلاف کا اک بار دہراؤ ذرا
اور وہی دادِ شجاعت پھر دیئے آگے بڑھو

☆

پر پھڑ پھڑا رہے ہیں پرندے قفس کے بیچ
گویا لگی ہے کشمکش موت ونفس کے بیچ
صیاد شاد، صید بھی ہارا نہیں ابھی
یہ جنگ ہے مظلوم اور اہل ہوس کے بیچ

☆

سرزمین کشمیر کی نہلا رہی ہے خون میں
لگتا ہے ظالم کو خوشبو آ رہی ہے خون میں
کی درندوں نے چمن میں خون پاشی ہر طرف
آبرو قاتل کی بہتی جا رہی ہے خون میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

ابتدائے عشق تھا ہم تو بہت گھبرائے
وقت کے ساتھ مٹے راہ کے گہرے سائے

ایک انمول خزانہ تھا مگر کچھ نادان
چند ٹکوں میں ضمیر اپنا گنوا کر آئے

شہر یاری کی تمنا کبھی بھولے سے نہ کی
ہم فقیروں نے مزے فقر میں کیا کیا پائے

جن کے سائے میں کڑی دھوپ سہانی دیکھی
جانے کس سمت گئے چھوڑ کے وہ ہمسائے

ہوئے گھائل تو چلے آئے کہ مرہم پائیں
مُندمِل ہوں نہ کبھی زخم وہ تم سے پائے

ہم سے کیا کیا نہ لُٹا راہ تمنّا میں ہلالؔ
شُکر ہے ایک اَنا اپنی بچا کر لائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## رباعیات وقطعات

ندی، دریا، سمندر بے صدا سے
یہ کس نے لوٹ لی حرکت ہوا سے
صبا آوارہ شادابی ہے غائب
اِجابت چھن گئی اپنی دُعا سے

بے سَروں کی گردنوں پر تاج ہے
سر بلندوں کی زمیں تاراج ہے
اہلِ دل، شیریں سخن سارے خموش
ہر طرف گونگے بتوں کا راج ہے

گلستاں میں ہوا باقی نہیں ہے
چمن کی وہ فضا باقی نہیں ہے
فلک پیما ہیں بے بارش وہ بادل
ستاروں میں ضِیا باقی نہیں ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

وہ نظر میں تھا دَمکتا چہرہ　　یہ تیرا اتنا بُجھا سا چہرہ
دوست بھی دشمن جان ہوتے ہیں　　ہم نے سوچا تھا نہ ایسا چہرہ
جو بھی چہرہ تھا بھلا لگتا تھا　　جو بھی چہرہ ہے ڈراتا چہرہ
یاد آئیگی ہماری تجھکو　　جو نہی مرجھائے گا کھلتا چہرہ
حاسدو تم کو خدا نے دی سزا　　دل جلایا اور بگاڑا چہرہ
دل بھی ہے اور جگر بھی زخمی　　ایک لے دے کے بچایا چہرہ
ڈھل گیا ہے وہ ترا عہد شباب　　وقت نے پر ترا نو چا چہرہ

شہرِ ماتم زدہ میں تم نے ہلالؔ
کیسے شاداب یہ رکھا چہرہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

ماں

تو ہی میری قسمت میری دولت ماں
میری سوچ سے اونچی تیری عظمت ماں
تو ہی میری عزت ، شان وشوکت ماں
میری رگ رگ میں ہے تیری اُلفت ماں
تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

میری خوشی میں تیری مسّرت شامل ہے
میری دین و دنیا کا تو حاصل ہے
بیچ بھنور میں تو ہی میرا ساحل ہے
تیری رضا کے بنا سبھی کچھ باطل ہے
تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

تو نے سلیقہ مند بنایا ہے مجھ کو
جینے کا ہر ڈھنگ سکھایا ہے مجھ کو
اپنی رگوں کا خون پلایا ہے مجھ کو
دُکھ سہہ کر آرام دلایا ہے مجھ کو
تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


شامل ہوں میں تیری نیک دعاؤں میں
مجھے سکون ملا ہے تیری چھاؤں میں
میرا مستقبل ہے تیری وفاؤں میں
تیری دعا کے بنا نہ کچھ بھی پاؤں میں

تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

جب تک مجھ کو تیرا ساتھ رہا ہے ماں
میں نے دکھ اور درد نہیں دیکھا ہے ماں
جب یہ نام لیا ہے لُطف ملا ہے ماں
دنیا میں بس نام تیرا میٹھا ہے "ماں"

تیرے قدموں میں ہے میری جنت ماں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## گئے دنوں کا

وہ آنکھیں ہاں وہ آنکھیں میری آنکھیں
وہ نظریں ہاں وہ نظریں میری نظریں
تجھے دیکھا ہے تجھکو دیکھتا ہوں
مگر انداز بدلا پارہا ہوں
وہ انداز نظر تھا عاشقانہ
وہ آغازِ نِگہ تھا دلبرانہ
یہ سنجیدہ نگاہی کچھ نئی ہے
تری کافر ادائی کھورہی ہے
وہ رومانی نظر تھی دل کشی کی
یہ آنکھیں دِکھ رہی ہیں معتبر کی
پرکھنا حُسن کو اب عیب سا ہے
نِگہ تجھ پر ٹِکانا بھی بُرا ہے
گئے برسوں کی یادیں اِک فسانہ
جنہیں سوچے ہوا ہے اِک زمانہ
وہ ٹِکتے ہی نظر بس ہوش کھونا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


وہ ملتے ہی نِگہ پُر جوش ہونا
وہ ہر جانب حسیں دلکش فسانے
یہ ہر منظر کہ آتا ہے رُلانے
نہیں اُس حُسن میں تیرے کمی ہے
مگر اپنی نظر بدلی ہوئی ہے
زمانے نے عجب یہ کھیل کھیلا
کہ بے رونق ہوا دنیا کا میلا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

پِستا ہوں میں چکّی کے دو پاٹن میں
جلتا ہوں دن رات برستے ساون میں

ٹھٹھرا ہوں جولائی کی اس دھوپ میں یوں
برف کی سِل ہو یخ بستہ جوں پھاگن میں

میت گیا ہے جب سے اُٹھ کر دُور کہیں
اک اک پل گذرا ہے اپنا برسَن میں

وہ تو خود کو ڈھونڈتے ڈھونڈتے ہار گئے
ہم نے چھپایا ان کو دل کی دھڑکن میں

ہم متوالے نگر نگر یوں پھرتے ہیں
کیا جادو ہے ان مدماتی اکھین میں

جیون ڈور چُھٹی جائے ہے ہاتھوں سے
من اپنا اَٹکا ہے کیوں بالاپن میں

جگ کی بُھول بُھلیّوں میں کھویا تھا تُو
رنگ نہ روپ ہلالؔ رہا وہ یوون میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

تھے سدا دل میں حسرتیں پالے
یوں ملے ہیں قدم قدم چھالے

آرزو کب نہ تھی مسرت کی
رنج دیکھے سُنا کیے نالے

فیصلہ آپ کا سر آنکھوں پر
پر نہ بدلیں کے راہ پُرنالے

بھول بیٹھے ہیں "اِنّ اَکْـرَمَکُمْ"
گورے اُس پار اس طرف کالے

کھوگیا اعتبار اپنوں کا
چور نکلے مکاں کے رکھوالے

یہ خموشی تو جان لیوا ہے
کیوں لگے ہیں زبان پر تالے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

مجھ سے پوچھو مزا محبت کا
بس یہی ہے جواب نفرت کا
رنگ گرگٹ کی طرح بدلے ہے
رنگ بے رنگ ہے سیاست کا
باب ظلم و ستم کا کُھلتا ہے
بند چپڑ ہوا شرافت کا
کوئی آگانہ پیچھا دیکھے ہے
گرم بازار ہے کدورت کا
ایک اِک شخص کیوں پرایا ہے
اپنی بستی ہے شہر بھی اپنا

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



☆

محبت ہوئی کامراں رفتہ رفتہ
وہ آئے ہیں نزدیک جاں رفتہ رفتہ

کچھ ایسی فریبی نظر تھی عدو کی
بنایہ قفس آشیاں رفتہ رفتہ

سنیں جب سے اسلاف کی داستانیں
ہمارے بھی جاگے جواں رفتہ رفتہ

کھلونوں سے کب تک بہلتے یہ بچے
سنبھالے ہیں تیغ وسناں رفتہ رفتہ

تہی دامنی عارضی تھی فلک کی
نمایاں ہوئی کہکشاں رفتہ رفتہ

بھلا وقت کو قید کس نے کیا ہے
ہوئے پیر کتنے جواں رفتہ رفتہ

بس اب آزمائیں گے بازوئے ہمت
سنبھلنے لگے ناتواں رفتہ رفتہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

☆

گلوں کو نہ خاطر میں لائے ہیں کانٹے
مری راہ میں سر بچھائے ہیں کانٹے

بلبلوں نے اوروں پہ کی گلفشانی
صنوبر نے میرے اُگائے ہیں کانٹے

کسی نے گلوں کو یہاں روند ڈالا
کسی کے تو حصے میں آئے ہیں کانٹے

ملانے کو جو ہاتھ آگے بڑھایا
مرے دوست ہاتھوں میں لائے ہیں کانٹے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

وقت کو قید کر لیا اُس نے
مُٹھیوں میں رکھی ہوا اس نے

میں سناتا رہا ہوں دل کی بات
لفظ اِک بھی نہیں کہا اس نے

ہے حقیقت کبھی وہ اپنا تھا
دشمنوں کا کہا سُنا اس نے

شہر بھر کا بنا ہے افسانہ
راز پوشیدہ یوں رکھا اس نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



تھی تمنا کہ کہیں ہم کو بھی ملتا سورج
دل کے صحرا میں عجب ہم نے اُگایا سورج

تیرے آکاش کے تاروں نے نہ چُھپنا چاہا
ہم نے یونہی نہیں اپنا یا پرایا سورج

میری بستی میں ہے مدت سے اندھیرا چھایا
آخری لمحے یہ اب لکھدے خدایا سورج

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


☆

اُن کی چاہت میں ہم کیا سے کیا ہو گئے
ذرّہ ریگ تھے بے بہا ہو گئے

کارواں راہ سے یہ بھٹک ہی گیا
راہزن اپنے ہی رہنما ہو گئے

ہم کبھی اتنے احقر نہ تھے دوستو
دین سے ہٹ کے بے اعتنا ہو گئے

آسمانوں کو کھنگالنے چل پڑے
اس زمین کے فقط نقشِ پا ہو گئے

قوم مسلم کے محتاج تھے جو عدو
ہائے افسوس اب پیشوا ہو گئے

وہ جو تنکے تھے ندّی میں بہتے ہوئے
بحرِ ذخّار کے ناخدا ہو گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

لوگ انمٹ سمجھتے ہیں اپنے کو جو
کاش دیکھیں کہ کیا کیا فنا ہوگئے

ایک امّت نہیں ہے یہ افراد ہیں
بٹ گئے مسلکوں میں ہوا ہوگئے

ہیں وہ بختِ سکندر کے حامل ہلالؔ
جو غلامانِ خیر الوریٰؐ ہوگئے

محمد مصطفیٰؐ کہیئے، حبیب کبریاؐ کہیئے
اُنہیں شمسُ الضُّحیٰ کہیئے انہیں بدر الدّجیٰؐ کہیئے
محبت جن کی سچ پوچھو تو اوّل شرطِ ایمان ہے
وہ ہیں پروانۂ جنت اُنہی کو مجتبیٰؐ کہیئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri



## میرے بعد

کس سے پوچھو گے مرا نام و پتا میرے بعد
گھر میں ہوگا نہ کوئی اپنا مرا میرے بعد

یہ کتابیں تو چلی جائیں گی ردّی کے دام
اور قلم پاؤ گے کوڑے میں ملا میرے بعد

میرے خط میری بیاضوں میں نہ مل پائیں گے
میری تحریر اڑا لے گی ہوا میرے بعد

دوستوں کو جو کبھی یاد میں آؤں ہے یقیں
موت سے اُن کو بہت ہوگا گِلا میرے بعد

یہ ملاقاتیں یہ یادیں اُنہیں تڑپائیں گی
دل میں اِک ہُوک اٹھے گی بخدا میرے بعد

عشق ممکن ہے کہ کھو بیٹھے معانی اپنے
حُسن شاید نہ رہے جلوہ نُما میرے بعد

اور بھی غم ہیں زمانے میں بہت سارے ہلالؔ
کیوں کریں لوگ بھلا ذکر مرا میرے بعد

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

## مصنّف کے قلم سے

۱)۔ قاضی حمید۔ تحقیق

۲)۔ عرفان احمد۔ ترتیب

۳)۔ انوار احمد۔ ترتیب

۴)۔ احساسِ مول۔ ترجمہ از فارسی

۵)۔ دردانۂ لولکی۔ تحقیق

۶)۔ مشال ج 1۔ ترجمہ از انگریزی

۷)۔ لہلاو۔ مجموعۂ شعر۔ کشمیری

۸)۔ خیابان۔ مجموعۂ شعر۔ اردو

۹)۔ زادِ راہ۔ مجموعۂ حمد و نعت۔ اردو

۱۰)۔ زادِ سفر۔ مجموعۂ حمد و نعت۔ اردو

۱۱)۔ اکھ خاب اکھ تصویر۔ ساہتیہ اکیڈمی انعام یافتہ (ترجمہ از ہندی)

۱۲)۔ شفق۔ مجموعۂ شعر۔ کشمیری

۱۳)۔ کانٹے اور پھول (برائے کشمیر یونیورسٹی۔ ایس۔ آر۔ سی) اردو

۱۴)۔ دیئے سے دیا جلے (برائے کشمیر یونیورسٹی۔ ایس۔ آر۔ سی) اردو

۱۵)۔ ثرینۂ وَن۔ کشمیری منظوم ترجمہ پندنامۂ عطار فارسی

۱۶)۔ مے پھوٗر پنِ آسُن۔ جدید نظموں کا ترجمہ۔ کشمیری

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri


۱۷)۔ دیارِ نبیؐ۔تالیف۔مختصر تاریخ مدینہ۔کشمیری

۱۸)۔ گُل سوٗنتکِ۔بچوں کے لئے۔کشمیری

۱۹)۔ مثال ج ۲۔زیرِ طباعت

۲۰)۔ متاعِ درد۔مجموعۂ شعر۔اردو زیرِ طباعت

۲۱)۔ داغ داغ بدن۔مجموعۂ شعر کشمیری۔زیرِ طباعت

۲۲)۔ باورِ۔افسانے ترجمہ کشمیری

۲۳)۔ اندر کادر۔پنجابی افسانوں کا کشمیری ترجمہ

۲۴)۔ سُچّے موتی۔ترجمہ اردو از انگریزی

۲۵)۔ ظفر نامہ ترجمہ از فارسی

۲۶)۔ پارہ عمّ ترجمہ کشمیری زیرِ کتابت

۲۷)۔ شلوک بابا فرید (کشمیری ترجمہ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.

Digitized By eGangotri

# Mataa-e-Dard

Qazi Hilal Dilnavi

CC-0. Kashmir Treasures Collection at Srinagar.